رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۹

۶ جون ۱۹۱۳ء

نورافشان

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

جلد ۴۱ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شائع ہوتا ہے | ۱۹۱۳ء | نمبر ۲۲

یہ کتابیں کرسچن بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب بذریعہ وی۔ پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

اردو کا قاعدہ	۶ پائی ۱ر	سوالات مرقس کی انجیل پر گورمکھی	۱ر	عقاید اسلامیہ	۱۰ر
اردو کی پہلی کتاب	۱ر	سوالات لوقا کی انجیل پر ایضاً	۱ر	ینابیع الاسلام	۸ر
اردو کی دوسری کتاب	۲ و ۳ر	سوالات یوحنا کی انجیل پر ایضاً	۱ر	حیات المسلمین	۸ر
اردو کی تیسری کتاب	۳ر	زنانہ سیکنڈ ریڈر۔ گورمکھی	۳ر	تحقیق الایمان	۴ر
اردو کی چوتھی کتاب	۴ر	گورمکھی قاعدہ	۳ پائی	تواریخ محمدی	۴ر
رومن اردو کا قاعدہ کننگ صاحب کا	۱ر	اسلام میں مسیح اردو	۱ر	تعلیم محمدی	۴ر
رومن اردو کی پہلی کتاب	۲ر	خدائے اسلام	۲ر	دین اسلام اور اسکی تردید از روئے اسلام	۲ر
رومن اردو کی دوسری کتاب	۳ر	ینابیع القرآن	۳ر	ستیارتھ پرکاش وید اردو	۸ر
دیہاتی سوال وجواب	۶ پائی	الکفارہ	۰ر	سمپردائے	۶ر و ۱۰ر
دیہاتی سوال وجواب پنجابی اردو حروف	۶ پائی	بائیبل یا قرآن	۱ر	ویدوں کی تعلیم	۱۰ر
سوال وجواب رومن اردو	۶ پائی	مسیح ابن اللہ	۲ر	حل مشکلات حصہ اول اردو	۶ر
سوال وجواب گورمکھی	۶ پائی	اثمار شیریں	۳ر	تحقیق بائبل	۴ر
شبد وغزلیں اردو	۱ر	میزان الحق	۴ر	طالبان حق	۹ر
شبد وغزلیں گورمکھی	۱ر	طریق الحیات	۲ر	تواریخ بائبل	۸ر
سوالات متی کی انجیل پر گورمکھی	۱ر	کشف القرآن	۶ر	حیات مسیح	۱۲ر

نئی کتابیں

ہند میں سنڈے سکول من تصنیف ایڈورڈ اے آئبٹ صاحب رومن اردو صفحہ ۱۲۰ یہہ کتاب ہر ایک سنڈے سکول سپرنٹنڈنٹ اور اُستادوں کے واسطے ایک خاص قاعدہ عوام کے پڑھنے کے لئے پر تاثیر بچوں کو تعلیم دینے میں بڑا مفید آلہ قیمت ۴/ ۶/ ۸/ +

صحت جسمی { من تصنیف قاضی میر محمد - کوہجی - فارسی اُردو قیمت ۴/ صفحہ ۶۲ یہہ نہایت مفید کتاب جو ہر ایک خاندان کے ساتھ رہنی چاہیے +

انجیل برنباس { من تصنیف عبد الاحد از کائرہ کئی سال ہوئے کہ مشہور جعلی انجیل برنباس کا ترجمہ جو ۲۰۰ برس کے عرصہ تک غائب ہو گئی - پادری ہگین صاحب کی کوشش سے جرمن کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی - اس کتاب کے حالات اِس چھوٹے سے رسالہ میں پیش کئے جاتے ہیں - قیمت ۲/ +

مسیح کی تعلیم { من تصنیف ڈاکٹر جے ڈبلیو - رابرٹسن صاحب جسکو ڈاکٹر ڈبلیو ہینٹلی صاحب نے ترجمہ کیا - فارسی - اُردو اور رومن میں چھاپی گئی قیمت ۴/ - اُردو ۸/ - اور ۱۲/ - یہ کتاب نہایت ضروری - ہر ایک مسیحی کو چاہیے کہ اسکا مطالعہ کرے مسیح کی تعلیم کی اونچائی اور گہرائی کا ظہور ہے +

خاندانی فرائض { ۱۲۰ صفحے قیمت اُردو ۴/ - ۸/ - ۱۲/ - رومن ۸/ اگر لوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اِس کتاب کی ہدایت کے مطابق بناویں - تو زندگی کی خوشی اور مبارکبادی بہت ترقی پذیر ہو جاویگی +

آخری بات کی ہدایت اِس مضمون پر کہ ہر ایک آدمی اپنے گھر یعنی رہائش کا گھر رکھے اور کس طرح باوے ؟ کتاب کی قیمت صدہا گنی قیمتی ہے

ویدک شائستگی - قیمت رومن اُردو ۸/ +

ویدوں کی اصل - فارسی اُردو قیمت ۱۰/ +

ذات وچار - فارسی اُردو قیمت ۲/ +

جنرل گارفیلڈ صاحب کی سوانح عمری فارسی اُردو ۳/ +

دائی گری { من تصنیف ڈاکٹر ایڈتھ براؤن صاحبہ ساکن لودیانہ رومن اُردو ۴/ - فارسی اُردو ۴/ +

یہہ کتاب میڈیکل سکولوں اور ہسپتالوں میں ٹکسٹ بک کے طور پر استعمال کی جاتی ہے - ہر ایک گھر میں اسکی ضرورت محسوس ہوتی ہے اسلئے ہر ایک خاندان میں اسکی ایک جلد ہونی چاہیے +

ہدایت تیمارداران { یہ کتاب اِس نیت سے تصنیف کی گئی کہ ہسپتال کے ملازموں کے لئے مدد دی جاوے - لہذا وہ ہر ایک ہسپتال اور میڈیکل سکول کیلیئے سندی کتاب ہے ہر ایک گھر انے میں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں - رومن اُردو قیمت عہ یہ کتاب دوبارہ چھپ رہی ہے امید ہے کہ بہت جلد چھپکر تیار ہو جائیگی +

یہہ گورمکھی ٹریکیٹ ۶/ فی سینکڑہ کے حساب سے فروخت کئے جاتے ہیں :-

۱ - بھگیل سنگھ نمبردار - ۲ - بہادی ٹوکری - ۳ - سدیپک جیون - ۴ - بھری ۵ - میں رہدا بھردا ہاں - ۶ - ایک کُتی دی کتھا - ۷ - ذات ورن - ۸ - سیونک کھا گئی +

دیگر کتابیں

ابن حور اُردو	۸/	+ شعاع نور حصہ اول و دوم	۵/
رابنسن کروسو	۱۲/	+ طیطس رفیق صلیب	۸/
طلائی شمعدان	۴/	+ تحقیق الاسلام حصہ اول	۲/
مارکو پولو کا سفرنامہ	۸/	+ مسلمانوں میں منادی کرنیکا طریقہ انگریزی	۲/
روح سے معمور زندگی	۴/	+ القاب مسیح	۴/
طریق دعا	۴/	+ بائبل کس طرح پڑھنی چاہیے	۴/

روحانی طاقت کے متعلق چند سنجیدہ خیالات ۴/

پنجاب کا جغرافیہ بزبان پنجابی - گورمکھی حروف - ایم - بوٹا شاہ کے اُردو کا ترجمہ ہے - مجلد بورڈ - ۴/ +

نور افشاں

لودیانہ - جمعہ - ۶ جون ۱۹۱۳ء

فہرست مضامین

گلدستۂ اخبار

ایس کے اور ایس۔ ایم ریلوے کے ملازموں وغیرہ چند سو نے پرآن کا نمونہ سا وقفہ اٹمین رہنے ذہن ہی ہو گیا ہے اور تنخواہ ترقی وغیرہ کے لئے درخواستیں بیج رہے ہیں۔ ایجنٹ کی خدمت میں ایک میموریل بھیجا گیا ہے۔ اور اگر جلد ان کی شنوائی نہ ہوگی تو وے کام بند کر دینگے

ہوشنگ آباد اور بیتول ضلعوں میں سے اُدرسی ناگپور ریلوے کی نئی شاخ جاری ہوئی ہے۔ اور یہاں بہت جلد مسافروں کی تعداد بڑھتی جاتی ہے۔

جی۔ آئی۔ پی ریلوے میں بمبئی کے قریب ۲۰۰ دیسی انجن میں کوئیلا جھونکنے والے ایک دم کام چھوڑ کر بیٹھ گئے۔ اور پچاس انگریز کوئیلا جھونکنے والے بلائے گئے جنھوں نے ڈاک اور مسافر گاڑیاں چلائیں پر مال گاڑیاں چلنے سے دو روز تک بند رہیں۔

بغداد ریلوے کی نسبت اخبار لکھتے ہیں کہ ترکی اور انگلستان کی گورنمنٹ کے درمیان خط و کتابت ہو رہی ہے اور کویت سے بسرا تک ریلوے بنائی جائے گی۔ جس کے ڈائرکٹر سب انگریز ہونگے۔ اس انتظام سے جرمنی کے لوگ گھبرائے ہوئے ہیں۔ اور اخبار لکھتے ہیں کہ جب ترکی گورنمنٹ کمزور تھی تب اُن کو انگلستان نے دبا کے قابو میں کر لیا ہے۔

پریزیڈنٹ ولسن نے ارادہ کیا ہے کہ جب تک جاپان اور کلیفورنیاں کے درمیان جھگڑا چل رہا ہے۔ تب تک وے اپنی فوجوں اور جہازوں کو معمولی موقعوں پر رکھینگے۔ اور اُن کو کوئی جلسوں وغیرہ میں شریک نہ ہونے دینگے۔ تاکہ ایسا خیال نہ پیدا ہووے کہ وے جنگ کی تیاری کر رہے ہیں۔

کلیفورنیاں کی گورنمنٹ نے وہ بل جس سے جاپانی اسقدر ناراض تھے پاس کر دیا ہے۔ اب دیکھیں کہ آیا یونائیٹڈ سٹیٹ کی گورنمنٹ اس معاملے کو سنبھال سکتی ہے۔

سولویں لنڈن میں پانچ جگہوں پر مختلف بمب ملے اور اُن کے علاوہ ایک بمب ہنگز کے گرجا گھر میں ملا۔ الغرض میں جلنے کا سامان بھیجا گیا تھا۔ لیکن تاہم کل شہر کے لوگ ڈرے ہوئے ہیں۔ اور سفرگیٹی لوگوں کا باہر نکالنا اور سپیچ وغیرہ دینا بند ہے۔

کالم پونگ سے پہاڑ سے خبر آئی ہے کہ وہاں ایسے زور سے بارش ہوئی کہ بارش اور آندھی آئی۔ جیسے بہت برسوں سے نہیں ہوئی تھی

سندھ کے مسلمانوں نے گورنمنٹ کے نئے ریزولیوشن کی جو تعلیم کے بارے میں شایع ہوا ہے۔ تائید کی ہے۔ اور شکریہ گزار دیا ہے کہ وے لوگ امید کرتے ہیں کہ جیسے گورنمنٹ کے خیالات مسلمانوں کی بہتری کے لئے ہیں ان کی پوری پیروی کیجاوے گی۔

ممالک متحدہ کی گورنمنٹ نے تخمینہ کیا ہے کہ اس صوبے میں ۳۰ لاکھ لڑکیاں اور ۳۵ لاکھ لڑکے سکول جانے کے لائق ہیں جن میں سے بہت کم پڑھ رہے ہیں۔ پس گورنمنٹ اسباب کی کوشش میں ہے کہ کس طور پر تعداد طلبا اور خرچے میں ترقی کی جاوے۔

اس صوبے میں قریباً ۶۰ لاکھ چمار ہیں لیکن صرف ۱۰۶۳ چمار لڑکے پڑھ رہے ہیں۔ اور ۳ ½ لاکھ کسانوں میں سے صرف ۵۶۷ پڑھتے ہیں اور دس لاکھ کوڑھیوں میں سے صرف ۸۶ اور اڑہائی تین لاکھ بھنگیوں میں سے صرف ۵ پڑھتے ہیں۔ اس صورت میں گورنمنٹ ہندو لوگوں کی مدد چاہتی ہے۔ اور کوشش کی جاوے گی کہ پہلے ان لوگوں کے والدین کو تعلیم کی خوبیاں بتائی جاویں اور ان کو اس طرف راغب کیا جاوے۔ ورنہ گورنمنٹ کی کوشش لاحاصل ہوگی۔

چینی جنرل بمب سے ہلاک شنگھائی ۲۷ مئی۔ تیانشکائی کا ایک زبردست طرفدار جنرل ہیو یاو سان کو ایک اس کے جنوبی صوبے کسی دشمن روغنی ظروف کے پارسل کے اندر بمب کا گولا بھیجا۔ جو کھولنے پر پھٹا اور وہ چکانگ میں مرگیا۔

(راجپوت گزٹ)

اخبار کی باتیں

۲۶ مئی۔ لنڈن۔ کل تمام کو بلقانی اور ٹرکی ڈیلیگیٹوں کے ایک جلسہ میں ٹرکی ڈیلیگیٹوں کو اس بات کا اطمینان دلایا گیا کہ متفقہ ریاستوں میں سے اب کسی کا یہ ارادہ نہیں ہے کہ وہ شرائط صلح میں مزید ترمیمات کی خواستگار ہو۔ اور مسئلہ صلح کے متعلق یہ امر نہایت اہم سمجھا گیا ہے۔ کیونکہ ٹرکوں کو اندیشہ تھا کہ کسی مزید ترمیم کی صورت میں ایسا نہ ہو اس بات کا دروازہ کھل جائے۔ کہ متفقہ ریاستیں مزید مطالبات پیش کریں۔

لنڈن میں محارب سلطنتوں کی مختلف مشنوں کے لوگ۔ اطمینان دلانے اور ترجیحات اور اختلافات کے متعلق کچھ ایسی اُلٹ پلٹ کی کارروائیاں کر رہے ہیں کہ روز بروز زیادہ مایوسی اور حیرانی و پریشانی کی حالت پیدا ہوتی جاتی ہے یہ بات کسی کی سمجھ میں نہیں آتی کہ آخر کس کے سبب سے ہو رہی ہے۔ مختلف قسم کی جو سازشیں ہو رہی ہیں۔ اُن کے سبب سے تنقیحات پر اور پردہ پڑتا جاتا ہے۔

آج سفیروں کا جلسہ منعقد ہوا۔ اور اڑھائی گھنٹہ تک کی کانفرنس کے بعد جلسہ ملتوی کر دیا گیا۔ جمعہ کو سفیران کا اجلاس منعقد ہوگا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ عام طور پر لوگوں کی خواہش یہ ہے کہ شرائط صلح کے مسودہ پر فوراً اور بغیر کسی ترمیم کے دستخط ہو جائیں۔

روٹر کمپنی کو معلوم ہوا ہے۔ کہ حال میں ٹرکی نے محکمہ نظارت خارجہ انگلستان سے استدعا کی ہے کہ ایشیائے کوچک کی اصلاحات کے عمل میں لانے کے لئے بہت سے برٹش افسر مستعار دیئے جائیں۔ ان افسروں کے انتخاب کا مسئلہ برطانیہ ہی کی رائے پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ لیکن ابھی تک کسی کا نام لیا گیا ہے نہ کسیکا انتخاب عمل میں آیا ہے۔

برطانیہ اعظم نے اس تجویز کو بہت خوشی کے ساتھ منظور کیا کہ مسئلہ تبت کے فیصلہ کے لئے دیں۔ سنگ پاؤ خاص ایلچی مقرر کئے جائیں۔ ابتداءً میں قرار دیا گیا تھا کہ یہ گفتگو لنڈن میں ہو۔ لیکن وہاں نہیں۔ اب دارجیلنگ میں ہوگی۔ حال میں ایک اعلان نامہ شائع کیا گیا ہے جس میں حکم دیا گیا ہے کہ خاندان جنگ کے زمانے میں سرحد جس حیثیت سے قبول کی گئی تھی۔ اس کے مطابق چین و تبت کے مابین سرحد قرار دی جائے۔ اس میں اس بات کی ممانعت درج ہے کہ چیانڈو کے مغرب جانب چینی فوج کہیں رکھی جائے۔ اعلان کے آخر میں یہ اُمید ظاہر کی گئی ہے کہ آئندہ ہمیشہ صلح قائم رہیگی۔ بیان کیا گیا ہے کہ چین کا خیال یہ پایا جاتا ہے کہ مسئلہ سرحد یونان کے متعلق بحث کی جائے جو دارجیلنگ میں ہوگی۔

لنڈن ۲۷ مئی۔ سر ایڈورڈ گرے نے آج بلقان کے ڈیلیگیٹوں سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کی اور اُن کو یہ اطلاع دی کہ عہدنامہ صلح پر بحث کرنے کے لئے اب مزید گنجائش نہیں ہے۔ اب اس پر فوراً دستخط ہو جانے چاہئیں خواہ تمام حلفاء رضامند ہوں یا نہ ہوں۔ سفیروں نے بھی تصفیہ کیا ہے۔

گورنمنٹ ہند نے شاہی گرانٹ کے تعلیمی عطیہ میں سے ۵۰ لاکھ احاطہ بمبئی کے لئے دیا گیا ہے۔ اور مسلمانوں کے لئے چھ لاکھ روپے کی منظوری ہوئی ہے۔

تینیجو (مدراس) کے رئیس راؤ بہادر کے۔ اے شری نواس پلے گزشتہ جمعہ کو تارک الدنیا ہو کر کسی طرف کو چلے گئے ہیں۔ اور اُنہوں نے اپنے گھر والوں کو لکھا ہے کہ ان کی تلاش نہ کریں۔

مہاراجہ جرنیل سر پرتاپ سنگھ ریجنٹ جودھپور نے حکم دیا ہے کہ ریاست کے تمام سادھوؤں کا نام درج رجسٹر کیا جائے اور ۲۱ سال سے کم عمر والے کو سادھو یا چیلہ نہ بنایا جائے۔

بنگلور سے ۳۰ میل کے فاصلہ پر ڈادی گاؤں کے پاس جنگل کے پاس ۱۳ تنہا ہاریوں کی ایک ٹولی آ جمائے ہوئے تھی گاؤں والوں نے ان کو مشتبہ سمجھ کر پکڑ لیا اور پولیس کے حوالے کر دیا۔

سٹیشن کلکتہ کے خاص ولایتی تار سے معلوم ہوتا ہے کہ کیلیفورنیہ کا مسودہ ملکیت اراضی پاس ہو جانے سے امریکہ اور جاپان کے تعلقات سے کشیدگی پیدا ہو رہی ہے اور دونوں ملک جنگی تیاریاں کر رہے ہیں۔

مراد آباد کی سات ہندو خواتین نے ہندو یونیورسٹی کے فنڈ میں ۱۱ ہزار روپیہ عطا کیا ہے۔ جس میں دس ہزار روپیہ صرف ایک خاتون نے دیا ہے۔

ایسٹرن بنگال سٹیٹ ریلوے سٹیشن درسونا کے تھوڑے فاصلہ پر بدمعاشوں نے ریل کی لائن پر سلیپر اینس اور درختوں کی ٹہنیاں نمبر ۱۳ ایکسپریس کو تباہ کرنے کی غرض سے رکھ دیں۔ مگر ڈرائیور نے وقت پر دیکھ لیا اور ٹرین ٹھہرا لی۔ تحقیقات ہو رہی ہے۔

بشپ کاٹن سکول شملہ کے ایک یورپین ماسٹر نے دو طالب علموں کی بدسلوکی کے باعث خودکشی کر لی۔

لارنیس گارڈنز کے گزشتہ واقعہ بم کے مجرم یا مجرمین کی سراغرسانی یا گرفتاری پر پنجاب پولیس کی طرف سے ۵ ہزار روپے کے اعلان کا انعام کیا گیا ہے۔

لنڈن ۳۰ مئی۔ ریاستہائے بلقان و ٹرکی کے درمیان معاہدہ صلح پر دستخط ہو گئے ہیں۔

لنڈن ۳۰ مئی کل دارالعوام میں تخمینہ جات خارجیہ پر مباحثہ کے دوران میں متعدد مواقع پر سر ایڈورڈ گرے کا تعریف کے ساتھ ذکر آیا۔ مسٹر بونر لا نے کہا کہ بلقانی نامہ و پیام کے متعلق سر ایڈورڈ گرے کی روش اس امر کی متقاضی ہے کہ انہیں کسی پارٹی کا قائمقام سمجھنے کی بجائے قوم کا نائب سمجھا جائے۔ سر ایڈورڈ گرے نے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ میں اس بارہ میں کچھ زیادہ کہنا نہیں چاہتا۔ کیونکہ اگرچہ کشیدگیاں اور بغاوت اضطراب کم ہو گئے ہیں۔ اور صلح کی توقعات بھی بہتر ہیں۔ مگر ابھی بہت سی مشکلات درپیش ہیں۔ جنکا خاتمہ بلا مزید جنگ اور خونریزی کے نظر نہیں آتا۔



ایڈیٹوریل نوٹس

کلام کے نظارے

نمبر ۲۳

داؤد کی زندگی میں مشکلات اور مصائب کے اتنے بہت واقعات پائے جاتے ہیں کہ اگر سب کا مفصل بیان کیا جاوے تو بہت طول کھینچ جاوے۔ لیکن ایک بات ظاہر ہے کہ داؤد کا بھروسہ خدا پر ایسا مضبوط اور قوی تھا کہ اُس نے اُس کو ہر ایک خطرات سے عجیب طور سے بچایا۔ جس کی وجہ سے داؤد کا توکل خدا پر ہونے کا اصول سخت اثر رکھتا تھا۔ اس کا ساؤل بادشاہ سے ستایا جانا اُس کے دشمنوں سے وقت بوقت سازشیں اور بغاوتیں عمل میں لانا اور اُس کے اپنے بیٹے کی مخالفت اور جنگ وجدل کے معرکے یہ تمام باتیں اور اُس کی زندگی کے مختلف واقعات سے پایا جاتا ہے کہ وہ باوجود اس طرح سے دل آزار حادثوں کے خوش دل اور گانے بجانے والا شخص تھا جس کی حمد کے گائے ہوئے گیت غمزدہ دلوں کو دلاسہ دینے والے ہیں۔ دکھ اور مصیبت کے وقت میں اُس کی پناہ اور امداد کے لئے اُس کی نظر آسمان کے خدا کی طرف لگی رہتی تھی۔ جس کو وہ اپنی پناہ گاہ اور جفاظت کا مکان سمجھتا تھا اور یہ بھی اس کی زندگی کی فتحیابی کا نشان تھا۔ خدا نے بھی ہر طرح سے اُس کے وقت میں اقبالمندی اور خوشی عنایت کی۔ لیکن ہیکل بنانے کا ارادہ پورا نہ ہو سکا۔ کیونکہ خدا نے یہ کام اس کے بیٹے سلیمان سے کروایا جو دنیا میں سب سے دانا اور بزرگ بادشاہ مشہور ہے۔

بجواب کسر صلیب نمبر ۱

رد دلیل دوم

قولہ:۔ مسیح نے عظیم الشان معجزے دکھلائے چونکہ وہ معجزے بشری طاقت سے بالا تھے اسلئے معلوم ہوا کہ مسیح انسان نہ تھا خدا تھا۔

اقول:۔ محض اس بنا پر کہ مسیح نے معجزے دکھلائے۔ ہم مسیحی خداوند مسیح کو خدا کا بیٹا نہیں مانتے کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ خدا کے برگزیدوں نے وقتاً فوقتاً ایسے معجزے بنی انسان کے سامنے دکھلائے مگر ہم اس سے بڑھکر یہ جانتے ہیں کہ جس حال میں وہ خدا کے بندے خدا کی مرضی سے معجزات دکھلاتے تھے۔ اور انسان ہوکر انسانوں سے بڑھکر کام دکھلاتے تھے۔ اسی طرح اُن سے بڑھ چڑھ کر خداوند یسوع جو خدا کی ذات کا کلمہ تھا مجسم ہوکر معجزات دکھلاتا تھا اور اس کا درجہ ان سب بندگان خدا سے اعلےٰ اور افضل تھا وہ ابراہام واضحاق اور یعقوب اور داؤد وسلیمان اور موسےٰ اور تمام بندگان اور خدا کے مخصوص لوگوں کا بھی خدا تھا۔ جس کی گواہی دینے کے لئے وہ بھیجے گئے تھے اور یہ ہے وہ وجہ جس کی رو سے ہم مسیحی اس کو ان سے بڑا درجہ دے کر اُس کو خدا کا بیٹا مانتے ہیں۔ ورنہ اگر معجزات ہی کے سبب اس کا یہ درجہ ہوتا تو کیا خصوصیت ہو سکتی تھی۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ وہ خدا کا مظہر تھا۔ اور دوسرے نبی خدا کے مرسل تھے۔ نہ کہ اُس کی ذات کے مظہر اور خدا کے ہوتے تھے۔ موسےٰ گھر کا مالک نہیں تھا۔ بلکہ خادم۔ پر مسیح خدا کا بیٹا تھا جو اُس کے جلال کی رونق اور اس کی ماہیت کا نقش تھا۔ اور ایسا ہی فرق سب نبیوں میں تھا۔

ایک اور احمدی چٹکلا

ہمعصر بدر قادیان مطبوعہ ۲۹ مئی ۱۹۱۳ء میں بعنوان "عیسائی مذہب کی موت" ایک صفحہ کا مضمون درج ہوا ہے۔ جس میں خداوند یسوع مسیح کے کفارہ ہونے کو جھٹلایا گیا ہے۔ اور اس کے صلیب پر سے زندہ بچنے کی ناحق گپ جس کے گھڑنے والے بیسویں صدی کے احمدی ہیں لکھی گئی ہے جو ایک کتاب بنام "واقعہ صلیب کی چشمدید شہادت" سے لی گئی ہے۔ ہم اس رسالے کے جھوٹ اور سچ ہونے پر اس وقت بحث نہیں کرتے لیکن اس افترا پرداز فرقہ کی حماقت اور بیجا حوصلے پر افسوس کرتے ہیں کہ کس طرح سے آئے دن یہ کوئی نہ کوئی چٹکلا بے سروپا اُن کی طرف سے نکلتا رہتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اُن کی لاف زنیوں کی کوئی پرسش نہیں ہوتی اسلئے اُن کو دلیری حاصل ہوگئی ہے کہ جو چاہیں اپنی ذاتی دشمنی کی بنا پر دین عیسوی کے برخلاف ناحق کے اعتراضات اور حجتیں گھڑ کر پبلک کو دہوکے میں ڈالیں۔ اور جب تک کہ اُن کا منہ کسی طرح سے بند نہ کیا جاوے وہ ایسی نالائق حرکتوں سے باز نہیں آویں گے۔

انجیل مقدس جس کو اصل معنے میں فضل کا طریق نجات کہنا کچھ مبالغہ نہیں ہے صاف طور سے اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ مژدۂ نجات جو اس میں ظاہر کیا گیا ہے۔ وہ کسی طرح سے شریعت اور پرانے زمانہ کے نبیوں کی تعلیم کے برخلاف نہیں ہے۔ بلکہ خود شریعت اور نبی اس کی بابت گواہی دیتے ہیں۔ چنانچہ خط رومیوں کے ۳ باب کی ۲۱ آیت میں رسول اس بھید کو بخوبی واضح کر دیتا ہے۔ جبکہ وہ لکھتا ہے کہ پر اب خدا کی راستبازی شریعت سے باہر ظاہر ہوئی جس پر شریعت اور نبی گواہی دیتے ہیں۔ اگر اس بات کی تحقیق کرنا چاہو تو بائبل کے مطالعہ سے اچھی طرح سے ثابت ہو جاوے گا۔ کہ یہ بات بالکل سچ اور برحق ہے۔ نبی تو اس نجات دہندہ کی بابت قسم قسم کی گواہیاں اور پیشینگوئیاں کرتے رہے جو انکی لکھی ہوئی موجود ہیں پر اس بات کی تحقیق ضروری ہے۔ کہ شریعت کس طرح سے اس کی بابت گواہی دیتی ہے۔ واضح رہے کہ شریعت ختنہ اور قربانی اور طرح طرح کی رسومات سے ظاہر کرتی ہے کہ یہ باتیں اصل قربانی کی پرچھائیں تھی اور اب جبکہ وہ خود آچکا تو اب اُن کی کچھ ضرورت باقی نہیں رہی۔ پر جو لوگ غلط فہمی سے شریعت ہی کو حقیقت سمجھتے ہیں۔ اس کے وسیلے کچھ حاصل کرنے کے بے فائدہ

جن سے آخرکار نجات سے محروم رہینگے اور تب حقیقت ان پر کھلجاویگی لیکن پھر اُن کو اس سے کیا فایدہ حاصل ہوگا بقول شخصے سے

پھر پچھتائے کیا نے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت

یہ عجیب بات ہے کہ پہلے گناہ ویسا بُرا اور خوفناک دکھلائی نہیں دیتا جیسا کہ پیچھے نظر آتا ہے۔ کہ جب اُس کے بُرے نتیجے نکلتے ہیں اور اس کے بعد انسان ان بُرے نتیجوں کو دیکھ کر افسوس کرنے لگتا اور دست حسرت ملکر پچھتانے لگتا ہے۔ پر اس کے بعد پھر کیا بنتا ہے سوا اس کے کہ وہ اپنے بُرے فعل سے جو اب بُرے نتیجے پیدا کر رہا ہے پشیمان ہو۔ ایک شاعر نے کیا درست کہا ہے

نے کند مرد عاقل چنیں کارے کہ باز آید پشیمانی

لیکن ہمارا دشمن شیطان بڑا حیلہ باز اور زبردست ہے۔ وہ ہم کو وہ غلا اور پھسلا کر اور ہمارے دلوں کو نفسانیت کے گڑھے میں ڈالکر ہلاکت اور بربادی کے گرداب میں ہی ڈالکر خوش ہے پر وہ شخص جو شیطان کی آزمائشوں سے بچنا چاہے ضرور ہے کہ وہ خدا کی مضبوط پناہ میں آجاوے۔ اور داؤد کی طرح فتحمندی کو خدا کی امداد سے حاصل کرے۔ تب ضرور اس کو گناہ سے اور اس کے بُرے نتیجوں سے رہائی حاصل ہو جاوے گی۔ وہ جو ایسا کرے گا۔ وہی مبارک انسان ہے۔ ورنہ گناہ اور اس کے خوفناک نتیجے بنی آدم کو ہلاکت تک پہونچاکر ہی چھوڑینگے۔

اگرچہ سرسری نظر میں انجیل مقدس کی نہایت سادہ اور آسان عبارت عام فہم ہے لیکن اس میں درحقیقت وہ وہ سچائیاں اور حقیقتیں بھری ہوئی ہیں کہ جنکا سمجھنا آسان کام نہیں ہے۔ کیونکہ جسمانی اور نفسانی آدمی جن کے خیالات محدود اور طبیعتیں گناہ آلودہ ہو کر روحانی عالم کی گہری اور عمیق باتوں کو بخوبی کبھی نہیں سمجھ سکتے۔ اصل معنوں تک اُن کی رسائی بغیر روح القدس کی امداد کے ہرگز ہرگز نہیں ہو سکتی۔ اسلئے ناواقفی کی وجہ سے اور غلط فہمی کے گرداب میں گر کر اصل حقیقت سے بہت دور بھٹک دنیا کے ساختہ و پرداختہ مذاہب میں اُلجھجاتے اور دوزخ سستی سے دور پڑے رہتے ہیں جس کا انجام ہلاکت ہوگا۔ اس لئے نہایت ضروری ہو کہ انجیل مقدس کلام آلہی کو جو بادی النظر میں آسان اور سادہ معلوم ہوتی ہے سمجھیں اور ہماری نجات کے فضل کے عجیب طریقے کو ایمان سے قبول کر کے مستحق نجات بن جاویں۔ کاشکہ روح القدس جو الہی معلم اور اُستاد ہے سب کو ایسی علاوہ اور اس کی فہمید عطا کرے۔ جس کے ذریعہ سے کم فہمی کا پردہ اُٹھ جاوے اور اصل حقیقت واضح ہو جاوے اور نجات کی برکت حاصل ہو۔ جسکا حاصل کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر ابدی ہلاکت کا سامنا ہوگا۔ کیونکہ صاف لکھا ہے کہ ہر ایک جان جو گناہ کرتی ہے۔ ہلاک ہوگی۔ اور انجیل مقدس کا سادہ کلام نجات کا بیش بہا مژدہ ہے۔ پر اگر گنہگار اس کو رد کردیں تو پھر کیونکر بچ سکینگے۔

۱۔ گناہ کی مزدوری موت ہے۔ رومیوں ۶ باب ۲۳ آیت۔

انجیل

۲۔ کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَۃُ الْمَوت۔ ال عمران رکوع ۱۹۔ ترجمہ ہر جان چکھنے والی موت کی ہے۔

قرآن

موت موجودہ صورت میں تمام بنی آدم کا حصّہ ٹھہر چکی ہے جس سے کسی فرد بشر کو گریز نہیں۔ جس کا سبب بھی صاف طور سے انسان پر روشن ہے۔ اگر گناہ دنیا میں نہ آتا تو موت جیسا خوفناک نظارہ اس دنیا میں دیکھا نہ جاتا۔ پر ہائے افسوس گناہ کا قدم اس دنیا میں ایسا جما کہ اُس کے ساتھ موت کا ڈنکا چہار طرف بجنے لگا۔ اور تمام دنیا اب ماتم کدہ بنا ہوا ہے۔ جدھر دیکھو خدنگ اجل سر پر چھوٹتا نظر آتا ہے۔ اور بچے جوان اور بوڑھے اس کا وقت اور بے وقت نشکار ہوتے جاتے ہیں۔ اس کا چارہ کوئی نہیں کرسکتا۔ سب کو اس دروازے سے داخل ہونا ضروری ہے۔ چار و ناچار مرنے کو سب سر پر دھرے ہوئے ہیں اگرچہ سب جینا چاہتے اور مرنے سے ڈرتے ہیں۔ مگر سب کو آخرکار مرنا ہے۔ پر شکر خدا کا ہو کہ اس نے مرنے کے بعد قیامت بھی ٹھہرادی ہے۔ اور مرنے والوں کے لئے ناامیدی میں ایک اُمید پیدا کردی ہے جو یہ ہے کہ توبہ کرنے اور خداوند یسوع مسیح پر ایمان لانے والوں کیساتھ ہمیشہ کی زندگی کا وعدہ کیا ہے۔ اور جو اس پر یقین لاکر مرجاوے وہ قیامت میں زندہ ہو کر ہمیشہ کی زندگی حاصل کر سکیگا۔ کیا ناظرین نورافشاں اسبات پر غور نہ فرماوینگے۔ اور جو نجات کے طالب ہیں فوراً اس ایمان کے تابع ہونے کو تیار نہ ہونگے؟

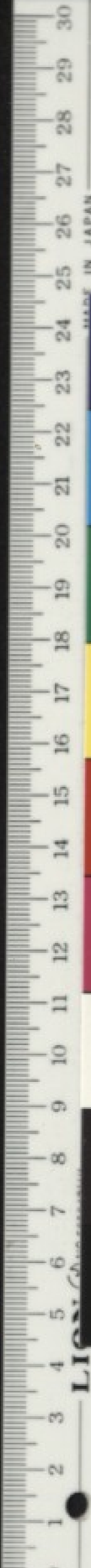
بھلے چنگوں کو حکیم کی ضرورت نہیں۔ بلکہ بیماروں کو۔ ہم کو تعجب آتا ہے کہ جب ہم قرآن کے ورقوں کو اُلٹا کر دیکھتے ہیں تو جگہ جگہ یہ تعلیم درج پاتے ہیں کہ وہ پرہیزگاروں کے لئے ہے جیسا کہ ذیل کی آل عمران کی آیت میں ہے۔

هَٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ

ترجمہ۔ یہ بیان ہے واسطے لوگوں کے اور نصیحت ہے واسطے پرہیزگاروں کے۔

سمجھ میں نہیں آتا کہ پرہیزگاروں کو نصیحت اور ہدایت کی کیا ضرورت ہے۔ کیونکہ وہ تو پہلے ہی سے پرہیزگار ہیں! پھر گنہگاروں کو ایسی تعلیم سے کیا فایدہ پہونچیگا؟ وہ تو پرہیزگاروں کے لئے ہے اُن کے لئے تو نہیں! اس لئے انجیل مقدس تمام گنہگاروں کو مژدہ نجات بخش سناتی ہے۔ اور سب کے لئے دعوت دیتی ہے۔ اور گنہگاروں کے لئے تسلی بخش کلام ہے۔ اور اسی واسطے تمام دنیا میں اس کے اعلان کے جانے کا عجیب سلسلہ خدا کی قدرت اور مدد سے جاری ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو یہ مژدہ تمام ملکوں میں اس طرح سے مشتہر نہ ہو سکتا۔ اس سے صاف دلیل نکلتی ہے کہ یہ نجات کی خوشخبری کل دنیا کے لئے جو دنیا کو مل رہی ہے۔

پونا کے اسٹیشن میں ایک ریلگاڑی کنارے سے اُتر کر آگے چلی گئی۔ جہاں تین قلی بیٹھے ہوئے تھے اور ان میں سے دو کا کاٹ ڈالا



اقتباس

روح کے بچانے کا کام اسباب میں مشتمل ہو کر اس کو بچنے کی ضرورت تبلائی جاوے۔ سپرجن

خدا کی طرف آنے کا اصل مطلب لفظ آنے میں ہی ظاہر ہے۔ ضروری یہ سوال نہیں ہے کہ ہم جو کچھ خداوند یسوع مسیح کی بابت کہا جاتا ہے۔ اس پر ایمان لے آویں۔ مگر اصل حقیقت یہ ہے کہ بطور خود ہم اس کو اپنا نمونہ شفیع اور ناجی تسلیم کریں۔ مرقس ڈاڈو

To rescue the starving one
from death,
To rescue the sinning one
from crime,
To preach the Gospel of
Present Help
To the needy ones of the
shores of time.
Griswold.

اگر تمہاری زندگی میں کوئی ناکامیابی ہوئی ہے۔ تو اس کا بڑا سبب یہ ہوگا کہ تم نے اس آزمائش سے رہائی پانے کے لئے خدائی امداد کے طلب کرنے سے بے اعتقادی دکھلائی ہوگی۔ اگر تم اپنی رہائی کی کوشش اس کی مدد سے کرتے تو ضرور بچ جاتے۔ ایف۔ بی۔ مائیر

He fails who climbs to
power & place,
Up the pathway of disgrace
They only the victory
win
Who have fought the good
fight & have vanquished
the demon that tempts
us within.
Browning

مفید کہانی

جان فاکس کا بحری سفر

گزشتہ سے پیوستہ

یہ شخص سپین کی نسل سے تھا اور مسیحی تھا۔ اور تیس سال سے قیدی تھا۔ پر اس نے بھاگنے کی بابت کوئی تجویز نہ کی تھی۔ لیکن بغیر کسی سازش کے سالہا سال سے وہیں رہتا تھا۔ لیکن جب جان فاکس نے اس کے ساتھ ایسی باتوں کی نسبت بار بار ارادہ ظاہر کیا اور تین شخصوں نے ملکر صلاح کی اور سات ہفتوں کے گزرنے پر انہوں نے اپنی تجویز کو پختہ کر لیا۔ اور انہوں نے آخر کار ملکر اس کام کو ختم کرنا ٹھہرایا۔

اور ماہ دسمبر کے آخری دنوں کو انہوں نے ملکر صلاح کی اور سب اسبات پر متفق ہو گئے۔ اور جان فاکس نے ایک فرد ان تجویزات کی پیٹر و ڈیکرو کی مدد سے بنائی۔ اور رائے ٹھہرائی کہ کل ۸ بجے تمام کو سب ایک جگہ جمع ہوں اور زنجیریں توڑی جاویں اور بھاگنے کی تجویز پر عمل کیا جاوے۔

دوسرے دن رات کے وقت جان فاکس اور دوسرے اس کے پانچ ساتھی سب ملکر پیٹر و ڈیکرو کے گھر پر آئے اور وہاں خوشی سے وقت صرف کرتے رہے تاکہ کسی قسم کا شبہہ نہ ہو۔ اور اسی طرح سے رات کا وقت آگیا جس میں ان کا اصل وقت اپنی تجویزوں کو پورا کرنے کا تھا۔ انہوں نے پیٹر و ڈیکارو کو شہر کے مالک کے پاس بھیجا شہر کے محافظ کے نام سے جس کے ساتھ دربان کی ملاقات تھی۔ اور جس کی اجازت سے وہ باہر آ سکتا تھا جس نے چاہا تھا کہ وہ اس کو وہاں ملے۔ اور اس کا وعدہ تھا کہ وہ اس کو واپس لاویگا۔ دربان نے اس کے ساتھ جانا منظور کیا اور چوکیداروں سے عرض کی کہ پھاٹک کو بند نہ کریں اور کہ وہ دیر تک باہر نہ ٹھہریگا۔ بلکہ فوراً واپس آویگا۔

باقی دارد

پھولوں کی کیاری

مسیح کی کہانت کی خوبیاں

پس جبکہ ہمارا ایک ایسا بڑا سردار کاہن ہے جو آسمان سے گزر گیا یعنے خدا کا بیٹا یسوع تو آؤ ہم اپنے اقرار پر قائم رہیں۔ کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے۔ بلکہ ساری باتوں میں وہ ہماری طرح آزمایا گیا۔ تاہم بیگناہ رہا۔ پس آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری سے چلیں تاکہ ہم پر رحم ہو اور وہ فضل ہو جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرے۔

عبرانیوں ۴: ۱۵-۱۶

کہاوتیں

اپنی لکڑی کہاں تک جلے؟
باندھے سکیلا بھرے اکیلا۔
اکیلے دکھے کا اللہ بیلی۔
اپنی کہانی گڑ سے میٹھی۔
میرے ہی سے آگ لائی نام دھرا بیسنتر
جھوٹی بات بنائے پانی میں آگ لگائے۔
آگے ناتھ نہ پیچھے پگا۔ سب سے بھلا کمہار کا گدھا۔
آگے کو گھاس نہ پچھلے کو پانی۔
اگلا مارے اور رونے نہ دے۔
جب سے اُگے بال تب سے یہی احوال
جا کے کارن بھیری ساڑھی وہی ٹانگ رہی اگھاڑی
مت کر ساس برائی تیرے بھی آگے جائی۔
آگے دوڑ پیچھے چوڑ۔

جنگ بلقان اسلام اور مشنز

The Balkan war Islam + Missions by Rev: James L. Barton D.D.

گزشتہ سے پیوستہ

میری باتوں سے غلط فہمی میں نہ پڑ جانا۔ مجھے ایک لمحہ کے لئے بھی یہ خیال نہیں آتا کہ یہ لڑائی کسی مذہبی لڑائی تھی۔ اتحادیوں کی طرف سے شروع سے آخر تک یہ لڑائی صرف ایک بات کی بنا پر تھی کہ وہ کسی طرح سے اپنی قوم کو ترکی کی بے انتظامیوں اور مظالم سے بچائیں۔ اور جبکہ اس وقت انہوں نے یہ کام کر لیا ہے اس کے کرنے سے یہ بات بھی ظاہر کر دی ہو کہ مسلمانوں کا خیال کہ مسلمانوں کی طاقت تمام دنیا پر غالب ہوگی ٹھیک نہیں رہا اور کہ یہ جنگ مشن کے کام پر کیا اثر کریگا۔ اس کا جواب یہ ہو کہ عنقریب، لاکھ آدمی ترکی حکومت سے آزادگی حاصل کر کے ایسی حالت میں آگئے ہیں کہ جس میں وہ اپنے فائدہ مند کاموں کو مثلاً طریقہ تعلیم وغیرہ کو ترقی دینگے۔ جیسا کہ بلغریوں نے کیا تھا۔ جبکہ وہ ۱۸۷۸ء میں آزاد ہو گئے تھے۔

اور نہ صرف یہ بلکہ اس جنگ سے نہایت لائق اور زبردست پر نیم وحشی قوم البانیہ بھی جو ترکوں کے نزدیک مسلمان تصور کئے جاتے ہیں۔ اور جو کسی قدر ان کا دم بھرتے ہیں بالکل آزاد کئے گئے ہیں۔ ترکی ہمیشہ البانیوں کی طرف سے بدظن رہی ہے۔ اور جبکہ ان میں سے بعض لوگ ترکی حکومت میں اونچی عہدوں پر سرفراز ہو گئے تو انہوں نے سخت قسم کی تکلیفات اٹھائیں اور ترکوں نے ان کو ایک قوم بننے سے سخت مخالفت کی۔

چند ہفتے گزرے کہ میں بوسٹن میں ایک البانی کے ساتھ گفتگو کر رہا تھا جس نے مجھے صاف کہا کہ کیا تم جانتے ہو کہ البانیہ نے یورپ کو مسلمان ہونے سے بچایا؟ جبکہ مغربی یورپ کے لوگوں نے اپنی توجہ امریکہ کی معلومات کی طرف لگائی ہوئی تھی۔ البانی اپنے بڑے مشہور جرنیل کے ماتحت جس کا نام سکندر بیگ تھا ترکی کی فوجوں کو پیچھے ہٹا رہے تھے۔ جو اپنے دارالخلافہ سے البانیہ سے ہو کر یورپ کو جانا چاہتے تھے۔ تاکہ وہ اس کو فتح کر کے مسلمان سلطنت قائم کریں۔ ۲۰۔ ۳۰ حملوں میں ترک ہار گئے۔ اور آخر انہوں نے لاچار ہو کر حملے چھوڑ دیئے۔" پھر وہ پوچھنے لگا کہ جب ایسی بڑی خدمت البانیہ نے یورپ کی کی جو اگر نہ کی جاتی تو آج یورپ اسلامی ملک ہوتا تو کیا البانیہ کو حق حاصل نہیں ہے کہ آج وہ آزاد نہ کیا جاوے تاکہ وہ اپنے آپ کو اخلاقی ذہنی تجارتی اور مذہبی ترقی حاصل کرنے کا حق پاوے؟

بہت سے البانیہ والے آزاد ہیں وہ مسلمان ہیں۔ لیکن وہ چاہتے ہیں کہ ان کے پاس عیسائی استاد اور مناد بھیجے جاویں اور معلوم ہوتا ہے کہ البانیہ اب اچھی طرح سے آزاد ہوگا اور فوراً وہاں مدرسے جاری ہونگے۔ اور لوگ مسیحی استادوں اور منادوں سے فائدہ حاصل کریں گے۔

رابرٹ کالج کے ایک پروفیسر صاحب کی طرف سے ایک خط آیا ہے جس میں ذکر ہے کہ وہاں کے معزز البانیہ افسر کے ساتھ باتیں ہوئیں جس سے ظاہر ہوا کہ وہ چاہتے ہیں کہ مشنری صاحبان ان کے ملک میں بھیجے جاویں۔

لا الٰہ الا اللہ احمد جری اللہ۔ متذکرہ بالا ہیڈنگ پڑھ کر آپ حیران ہونگے کہ یہ کیا ہے لیکن حیرانگی کی کوئی بات نہیں۔ یہ مرزا قادیان کے پیراؤں کا کلمہ ہے۔ جنہوں نے اصل کلمہ لا الٰہ الا اللہ کے ساتھ احمد جری اللہ ملا کر دوہرا کلمہ بنا لیا ہے۔ اور دوسرے مسلمانوں کے نزدیک کلمہ محمد رسول اللہ کو درمیان سے نکال دیا ہمارا ہمعصر توحید شاید اس کلمہ کو بھی توحید کا ظاہر کرنیوالا بتلائے یقیناً وہ ایسا نہیں کریگا۔ اگر ہمعصر توحید احمد جری اللہ والے کلمہ کو توحید بتلانے والا نہیں کہہ سکتا تو کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ کیوں محمد رسول اللہ والے کو توحید کا مرادف کیا جاوے۔

آریہ گزٹ۔

مراسلات

مقدمہ بازی

مقدمہ بازی سخت مکروہ فعل ہے جو مسیحیوں میں رائج ہو۔ خیر اول تو اس کا ہونا ہی ضرور نہیں ہے "برداشت کرنا اور نقصان اٹھانا کیوں قبول نہیں کرتے"۔ اور اگر ہو بھی تو کیوں خود آپس میں فیصلہ نہیں کرتے۔ اگر ہر مقدمہ کے شروع میں اسباب کا لحاظ رکھا جاوے جو خود خداوند نے اپنی زبان مبارک سے ارشاد فرمائی ہو تو نہایت مفید ہوگا۔ "پھر اگر تیرا بھائی تیرا گناہ کرے جا اور اسے اکیلے میں سمجھا اگر وہ تیری سنے تو نے اپنے بھائی کو پایا اگر وہ نہ سنے تو ایک یا دو شخص اپنے ساتھ لے تاکہ ہر ایک بات دو یا تین گواہوں کے منہ سے ثابت ہو اگر وہ ان کی نہ مانے تو جماعت سے کہہ پر اگر وہ جماعت کی بھی نہ مانے تو اس کو غیر قوم والے کی مانند بے دین اور محصول لینے والے کے برابر جان"۔ متی ۱۸: ۱۵-۱۷

اس سے میری مراد یہ نہیں ہے جو مقدمات سرکاری عدالتوں میں جانے مناسب ہیں۔ ان کا خود فیصلہ کرو مگر جو مقدمات خود طے و فیصلے کئے جا سکتے ہیں۔ کیوں ان کو طے نہیں کرتے؟ کیا آپ نہیں جانتے کہ اس سے نقصان ذیل وقوع میں آتے ہیں؟

(۱) سب سے اول اور بڑی مسیحیت کی بدنامی و بے عزتی ہوتی ہے۔

(۲) اخوت کی زیر باری لاگ ہو۔

(۳) وقت تاریخوں کی پیشی میں بہت زیادہ ضائع ہوتا ہے۔

(۴) عموماً مقدمات کے صحیح ثابت کرنے کے لئے فضولیات دروغ سے کام لینا پڑتا ہے

(۵) مسیحی محکمہ جات کی سخت بے عزتی اور ان کی عدم ہستی کو ثابت کرتا ہے۔



براہ مہربانی آپ خط قرنتھیوں کے نام ۶ باب ۱-۸ آیات میں کا مطالعہ کیجئے جو ذیل میں ہے۔

کیا تم میں سے کسی کا حوصلہ پڑتا ہے کہ دوسرے سے معاملہ رکھکے فیصلہ کیلئے بے دینوں کے پاس جاوے نہ کہ مقدسوں کے پاس کیا تم نہیں جانتے کہ مقدس لوگ جہان کی عدالت کرینگے؟ پس اگر جہان کی عدالت تم سے کی جاوے۔ تو کیا چھوٹے قضیوں کے فیصلہ کرنے کے لائق نہیں ہو؟

کیا تم نہیں جانتے کہ ہم فرشتوں کی عدالت کرینگے؟ تو کیا اس زندگی کے معاملے فیصل نہ کریں۔

پس اگر تم میں اس زندگی کے قضئے ہوں تو کلیسیا کے ان شخصوں کو جو حقیر ہیں عدالت کرنے کے لئے مقرر کرو۔

میں اسلئے کہتا ہوں کہ تم شرمندہ ہو۔ کیا ایسا ہے؟ کہ تم میں ایک عقلمند بھی نہیں ہے جو اپنے بھائیوں کا مقدمہ فیصل کرسکے؟ کہ بھائی بھائی سے قضیہ کرتا ہے۔ اور سو بھی بے دینوں کے آگے یہ تمہارا بڑا قصور ہے کہ تم آپس کی داد فریاد کیا کرتے ہو۔ ظلم اُٹھانا کیوں نہیں بہتر جانتے؟ یا نقصان کیوں نہیں قبول کرتے؟ بلکہ تم ہی تو ظلم اور زبردستی کرتے ہو سو بھی بھائیوں پر۔

عزیز ناظرین! کیا عجیب اور حیرت انگیز بات ہے کہ ہم فرشتوں کی عدالت کرینگے اور اس دنیا کے چھوٹے چھوٹے قضیے طے نہیں کرسکتے!

کیا آپ کو تمام خانہ بدوش گروہ اور سانسی۔ جنگرہ حجیرے بعض پوربی جاتیں وغیرہ وغیرہ شرم نہیں دلاتیں کہ وے جنکے پاس کوئی نور حق نہیں ہے۔ اپنے مقدمات خود فیصل کرتے ہیں۔ اور شاذ و نادر ہی کبھی کوئی مقدمہ عدالتوں میں دائر کرتے ہیں۔ مگر آپ جن کو خدا نے صداقت کے نور سے منور کیا ہے۔ اور نجات یافتہ ہونے کے مدعی ہیں۔ تاریکی میں رہنا پسند کرتے ہیں۔ افسوس اور شرم ہے معمولی قضیے طے نہیں کرسکتے۔

کیا آپ نے فیصل پر تکیہ کرکے عدالتوں میں جاتے ہیں اور کیا اُمید ہے کہ آپ کی زبان وہاں کیا سچ بولیگی؟ صفحہ ہستی پر کبھی ایک نظیر ملیگی۔ جو صداقت کا ثبوت ہیں کہ ان کو مقدمات نے خاک پر بٹھا دیا کجھبی تخیل کے فرشتوں پر بے آرامی خیال کیا کرتے تھے۔ آپ غریب قوم ہوکر کیوں ایک آفت کے منہ میں جاتے ہو؟

میں خاصکر ان نوآباد مسیحیوں سے جو علاقہ جات بار میں موضع ہائے (۱) منٹگمری والا چک نمبر ۲۹۰ جھنگ برانچ (۲) یٹمین آباد۔ (ضلع جھنگ) چک نمبر ۲۹ گوگیرہ برانچ (۳) مارٹن پورہ (۴) ینگسن آباد چک نمبر ۳ گوگیرہ برانچ (۵) مریم آباد و (۶) خوشی آباد وغیرہ وغیرہ کے کاشتکار ہیں خاص توجہ کے لئے معروض ہوں کہ وے اپنی آبادیوں میں اس بات کا خیال رکھیں کہ اس نئی آبادی میں نئی زندگی کی علامات دکھلاویں۔ اور قرب وجوار کی غیر اقوام پر مسیحیت کی تاثیر سے متاثر کریں۔

جو کوئی خدا کا خادم آپکو مقدمہ بازی کی حمایت میں پیش کرتا ہے۔ اور کسی کو دوسرے کے خلاف اکساتا ہے۔ خلاف شرع کرتا ہے۔ اُس کو مقدمات میں پیسے دھیلے کمانے اور کھانے کی مرض ہے بہتر ہے کہ ایسوں سے علیحدگی اختیار کرو۔ صلاح عرض ہے۔ اور بعض کو اس قسم کا مرض اور ایک طرح کا شرک ہے کہ ان کو چھیڑ چھاڑ مناسب دھندہ معلوم ہوتی ہے۔ یوں تو وہ پکے ہوشیار دنیادار و معقول آدمی بنتے ہیں۔ اور دنیا کے نزدیک نہایت دانا تصور کئے جاتے ہیں۔ مگر یہ بالکل غلط ہے۔ وہ اپنی جہالت و بطالت کو اُگلتے ہیں۔ اور جہنم کی آتش سے اپنی عقل کو ضایع کرتے ہیں اور سچائی اور صداقت کے کلام سے صاف صاف ہاتھ دھو بیٹھے ہیں اور الگ دنیادار بن رہے ہیں جنکا خدا کیساتھ کوئی حصہ نہیں ہے۔ اگر یہ وہ اسکریوطی کی طرح بھی ان کو خداوند کی قربت نصیب ہو کہ مسیحیوں کے نزدیک نیک نام ہوشیار زمانہ ساز۔ باتمیز۔ عموماً مشنریوں کے نزدیک اعلےٰ درجہ کا منتظم ہو۔ مگر افسوس بغل میں تھیلی کی کشش دم لینے نہیں دیتی۔ بلکہ اقرار ان کو پورا کرنے کی خاطر خداوند سے علیحدگی اختیار کی دست دشمنان و مخالفان میں شامل ہوکر شاگرد ہونے کا پریم و پریت اور اعلیٰ درجہ کی گہری رفاقت کے ثبوت میں پیار کی کس (Mamona) دیکر خداوند کا دشمن بنا۔

اسیطرح بعض مقدمہ بازی میں نہایت ہوشیاری و دانائی سے حصہ لیتے ہیں۔ اور خداوند کے دشمنوں میں شامل ہوکر اس کی کلیسیا کو دکھ اور مصیبت کے امتحان میں ڈالتے ہیں اور اپنے آپ کو کلیسیا کا خیرخواہ ظاہر کرتے ہیں ہائے توبہ!

کیا آپ کے دل میں خداوند کی نظر ایک مرچھیں کا کام نہ کریگی؟ جس سے پطرس باہر جاکر زار زار رویا۔

ناظرین طول کلامی کے لئے معاف کیجئیگا۔ والسلام

خادم بی۔ ایم۔ چندا۔ صاحب۔ لاہور

ریویو

بابو گنگا پرشاد صاحب ایم۔ اے ایم۔ آر۔ ایس کی کتاب سرچشمہ مذہب کے چند حصوں پر ریویو

اب گرچہ ہم اپنے گذشتہ بیان میں ثابت کرچکے ہیں کہ یہودیوں کے مذہبی خیالات کا پارسیوں کے مذہب میں داخل ہونے کے لئے بہت ہی امکان کا موقع تھا اسلئے کہ یہودی مذہب پارسی مذہب سے پہلے موجود تھا۔ مگر پارسی مذہب کے خیالات کا یہودی مذہب میں منتقل ہونے کا نہ تو کوئی راستہ ثابت کیا گیا اور نہ پارسی مذہب یہودی مذہب سے قبل موجود ہونا ثابت ہوا۔ پس بابو صاحب کے دعوے کی تردید کے لئے ہمارے گزشتہ دلائل کافی و وافی ہیں۔ مگر تاکہ بابو صاحب موصوف کی قابلیت کا اظہار پبلک پر بخوبی ظاہر ہوجاوے۔ ہم اسباب کے متعلق کچھ اور بھی ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔

(۲) دعوے خیالات کے تبادلہ کا۔ پھر آپ ڈاکٹر اسپیگل صاحب کا خیال پیش کرتے ہیں کہ ان کے خیال میں زردشت اور ابراہیم ہمعصر تھے۔ اس امر سے بھی تصدیق پاتا ہے کہ ان دو نبیوں کی چال وچلن میں بعض خاص مشابہت پائی جاتی ہے اور اس کے بعد ڈاکٹر اسپیگل کے دعوے کی تصدیق کے لئے پروفیسر میکس مولر صاحب سے ذیل کا اقتباس

پیش کرتے ہیں۔ ہم ڈاکٹر اسپیجل کے ساتھ اس امر میں متفق ہیں کہ زردآشتر کا چال وچلن بوجہ غایت [illegible] خیال کے نبی جیسے ہوتے ہیں اُس سے مشابہ ہے وہ اُرزد کے ساتھ شخصی صحبت وملاقات کے لائق تصور کیا جاتا ہے۔ وہ اُرزد سے ہر ایک لفظ حاصل کرتا ہے۔ اگرچہ ہر ایک حرف شریعت کا حاصل نہیں کرتا ہے۔ جیسا کہ ڈاکٹر اسپیجل کا خیال ہے"۔

ڈاکٹر اسپیجل کا دعوےٰ کہ زردآشتر اور ابراہیم ہمعصر تھے۔ ہم اپنے مذکورہ بالا دلائل سے ثابت کر چکے ہیں۔ کہ اس میں کسی طرح کی سچائی کی بو تک نظر نہیں آتی۔ لیکن ہمارے بابو صاحب کھینچ تان کر یہاں پر مغالطہ ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن امید ہے کہ ناظرین اس مغالطہ کو بھی جلد پہچان لیں گے سنئے۔ (۱) دو شخصوں کے خیالات چال وچلن میں مطابقت ہونے سے یہ لازم نہیں آتا کہ دونوں ہمعصر بھی ہوں (چاہئے تھا کہ بابو صاحب موصوف ڈاکٹر اسپیجل اور پروفیسر میکس مولر سے شامی خیالات کی مطابقت ابراہیم اور زردآستر یا اور شامی نبیوں کے درمیان پیش کرتے تاکہ مطلب زیادہ صاف ہوجاتا۔) ممکن ہے کہ ایک قوم کے خیالات دوسری قوم میں صدیوں سے بذریعہ روایت یا کتاب کے چلے آتے ہوں۔ (اور یہ بھی ممکن ہے کہ وہ ذریعہ یا راہ ایک سے دوسرے میں در آنے کے دریافت نہ ہوئے ہوں)۔ مثلاً قانون کشش جو سر آئزک نیوٹن نے ایجاد کیا اور جس کو موجودہ زمانہ کے عالم صحیح قبول کرتے ہیں۔ یا علم منطق اور فلسفہ جو زمانہ سلف کے علماء ارسطو و فیثاغورث وغیرہ نے ایجاد کیا اور جس کو اس زمانہ کے عالم عمل میں لاتے ہیں اور اس قسم کی صدہا مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں تو اس سے یہ لازم نہیں آئیگا کہ اس زمانہ کے منطقین اور فلاسفر ارسطاطالیس یا سر آئزک نیوٹن کے ہمعصر تھے۔ اور جس حال کہ ہم اوپر ثابت کر چکے ہیں کہ ابراہیم زمانہ حال کے علمائی تحقیقات کی رو سے زردآستر سے ایک ہزار برس قبل گذرے ہیں تو اس تحقیقات کی رو سے بابو صاحب کو تسلیم کرنا واجب ہے کہ حضرت ابراہیم یا موسےٰ اور دیگر انبیا کا خیال جو نبی کے متعلق ہے اور جو شام کی اولادیں سے گذرے ہیں۔ زردآشتر نے اُن میں سے کسی ذریعہ سے حاصل کیا ہے۔ اور اسلئے چال وچلن کا خیال شامی نبیوں کے خیال سے مشابہ ہے۔ لیکن اس سے یہ لازم نہیں آتا جیسا کہ بابو صاحب موصوف نتیجہ نکالتے ہیں۔ کہ دونوں ہمعصر تھے (۲) پروفیسر میکس مولر صاحب کے اس اقرار سے کہ دونوں کے خیالات میں نبی کے چال چلن کے متعلق مشابہت پائی جاتی ہے۔ بابو صاحب جو نتیجہ نکالنا چاہتے ہیں اُن کے اس خیال کی تائید میں کسی طرح ممد و معاون نہیں ہوسکتا کہ دونوں ہمعصر تھے یا کہ شامی انبیاؤں نے پارسیوں سے حاصل کیا۔ چنانچہ پروفیسر میکس مولر صاحب لفظ حاران اور آران کی بحث میں صاف اعتراض کرکے یہ دکھلانا چاہتے ہیں۔ کہ دونوں ایک ہی جگہ کے باشندہ نہیں تھے۔ اور نہ صرف سکونت کے اعتبار سے اُن کے ہمعصر ہونے کی نفی کرتے ہیں۔ لیکن علاوہ اس کے کتاب سرچشمہ مذہب کے صفحہ ۴۹ میں بابو صاحب موصوف خود ہی پروفیسر میکس مولر صاحب کی نسبت یہ فرماتے ہیں کہ وہ اس امر کو نہیں مانتے کہ یہودی مذہب نے پارسی مذہب سے کچھ حاصل کیا ہے۔ چنانچہ بابو صاحب یوں فرماتے ہیں "چند مسیحی علما اس امر کا اقرار کرنے پر راضی نہیں ہیں کہ یہودی مذہب زردآشتر مذہب کا قرضدار ہے۔ اس کی ایک مثال یہ ہے کہ پروفیسر میکس مولر ڈاکٹر اسپیجل کے دعوٰی کی نسبت کہ پیدائش کی کتاب اوستہ سے لی گئی ہے۔ منکر ہیں"۔ پھر دوسرے مقام پر بابو صاحب فرماتے ہیں کہ میکس مولر صاحب اس امر کو نہیں مانتے ہیں کہ ڈاکٹر اسپیجل نے اپنے دعوے کو ثابت کیا ہے (یعنی کہ یہودی مذہب پارسی مذہب پر مبنی ہے) اور اس باب کے پہلے ہی جملہ میں چلا اُٹھتے ہیں کہ "علما کاش کہ اس عملی تعلیم سے (یا اصول مسلمہ سے) تھوڑا ہی واقفکار ہوتے اور کم از کم حسابات کو سیکھ لیتے کہ کسی امر کا ثابت ہونا کیا ہے اور اس کی نسبت گمان غالب ہونا کیا ہے"۔ (۳) پھر آپ فرماتے ہیں کہ دونوں میں مشابہت اس قدر گہری ہے کہ ڈاکٹر ہگ صاحب یوں فرماتے ہیں کہ "وہ ایک محمدیوں کی تحریرات میں خصوصاً فارسی لغات میں زردآشتر زردشت کہلاتا ہے اور وہ اور ابراہیم بزرگ ایک ہی شخص ہیں"۔

راقم نے غیاث اللغات کو اس امر میں مطالعہ کیا دیگر فارسی لغات بالفعل ہم نہیں پہنچ سکی (ممکن ہو کہ کوئی مسیحی یا محمدی بھائی جب اس امر میں دیگر فارسی لغات سے زیادہ روشنی دیں) چنانچہ غیاث یوں لکھتا ہے "زردشت مردے فسل منوچہر شاگرد فیثاغورث در زمان گشتاسپ دعوٰی نبوت کرد ودین آتش پرستی وضع ساخت ومجوس پیغمبرش دانند ونام او ابراہیم گویند وکتاب ژند کہ ساختہ اوست از آسمانی دانند۔ واکثر اہل اسلام او را کاذب دانند وچند علمائے دیگر او را نبی وکلیم کامل دانند" اب اس اقتباس سے صاف ظاہر ہوگیا کہ کل علما اسلام اس امر میں متفق نہیں ہیں۔ لہذا یہ ممکن ہے کہ چند علما اسلام اس امر میں غلطی پر ہوں۔ اور غیاث سے یہ امر بھی ظاہر ہوتا ہے کہ مجوسی اس کو ابراہیم کہتے ہیں نہ یہ کہ علماء اسلام اس کو ابراہیم کہتے ہیں (۲) غیاث سے اس امر کا بھی پتہ لگتا ہے کہ یہ زردشت کسی زمانہ میں موجود تھا۔ جیسا کہ غیاث سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ فیثاغورث کا شاگرد تھا۔ اور گشتاسپ کے زمانہ میں اُس نے نبوت کا دعوےٰ کیا۔ اب فیثاغورث قریب سنہ ۵۸۲ قبل از مسیح موجود تھا اور گشتاسپ دارا (اوّل) بادشاہ کا باپ تھا۔ پس اس سے صاف نتیجہ نکلتا ہے کہ اس کا زمانہ زیادہ سے زیادہ مسیح سے قبل چھ سو برس ہوسکتا ہے (۳) ژند اوستہ میں اگر زردست ابراہیم کہلاتا ہو تو براہ مہربانی آپ پتہ دیں۔ ورنہ یہ ایسی بات ہوگی کہ مدعی سست اور گواہ چست (۴) نہ جدید کتابوں این سائیکلو پیڈیا برٹینیکا اور نہ مورخوں کی تاریخ دنیا میں زردآستر کو ابراہیم بتلایا گیا ہے۔ ایسی کمزور اور غیر صحیح کتابوں سے حوالہ دینا جن کی صحت تاریخ پر شک ہو ان کو سند کے طور پر پیش کرنا عوام کو گمراہی میں ڈالنا ہے۔

باقی آئندہ۔

غور طلب

مسافر پردیسی سے غافل نہ ہو۔

روح القدس کی تلاش ڈوری

گزشتہ سے پیوستہ

روح القدس کی بھرپوری کا راز

بھروسہ یا توکل

اس شخص کو جس نے اپنی زندگی خدا کے حوالہ کر دی ہے روح القدس کی بھرپوری کو پانے کے لئے ایک اور قدم اختیار کرنا ہے۔ یعنے توکل کرنا اور تابعدار ہونا۔ تابعداری کی ضرورت کو بیان کرنا کچھ ضروری نہیں اس کی نسبت ہم صرف یہ کہتے ہیں کہ وہ تابعداری اپنے تئیں سپرد کرنے کا جوہر ہے جو سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ ہم اپنی مرضی کو دوسرے یعنے اپنے خداوند اور مالک کی مرضی کے تابع کرنے کے لئے پورے طور سے حوالہ کر دیتے ہیں۔ جس طرح انسان کے گناہ میں گرنے کی تمام مصیبت ہمارے اپنی مرضی پر چلنے پر منحصر ہے۔ اسی طرح نئی زندگی کی ساری برکت اس بات پر کہ "دیکھو میں آتا ہوں کہ تیری مرضی بجا لاؤں" منحصر ہے۔ سپردگی میں فرمانبرداری اور فرمانبرداری میں سپردگی ہے۔ سپردگی جو تابعداری کا اصل فعل ہے۔ روح القدس کی جس کے حوالہ ہم نے اپنے تئیں کیا ہے۔ تابعداری زندگی کی عادت کا شروع اور نشان ہے۔ سپرد کرنے کے خیال میں ہی تابعداری کا خیال ایسا ملا ہوا ہے کہ ہم اس محدود بیان میں اس کا لمبا چوڑا بیان نہیں کرینگے بلکہ دوسری سچائی یعنے بھروسہ یا توکل کی نسبت چند خیالات بیان کرینگے۔

۱۔ اُس پر بھروسہ کرو وہ تمہارے اندر بستا ہے

جیسا کہ ہم پہلے بتا چکے ہیں کہ ایک غلط تعلیم پھیلی ہوئی ہے۔ جو ہماری روحانی کمزوری اور بے پھل زندگی کا باعث ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ ہم یہ خیال کرتے رہے ہیں کہ ہم نے روح القدس کی بخشش حاصل نہیں کی ہے۔ ہم نے روح القدس کا بپتسمہ نہیں پایا ہے۔ ہمیں تسلی دہندہ کے متعلق وعدے کی انتظاری کرنے کی ضرورت ہے۔ جب وہ آویگا تو ہماری تمام کمزوری اور بے پھلی جاتی رہیگی۔ ہم نے بڑی سادگی سے یہ ثابت کر دیا ہے کہ ایسا خیال کلام کے برخلاف ہے اور انسان کو پریشان کرنے والا اور گمراہ کرنے والا ہے۔ اور کہ ایماندار اسلئے اپنی زندگی حوالہ نہیں کرتا کہ روح اس میں داخل ہووے بلکہ اس لئے کہ وہ اس میں داخل ہو چکی ہے۔ اور روح القدس کا ایماندار کے اندر سکونت کرنا ایماندار کی زندگی کا آخری مقصد نہیں ہے بلکہ اُس کی زندگی کا شروع ہے۔ اور روح القدس کا اس کے اندر بسنا اس کی اندرونی زندگی اور بیرونی خدمت کی عمارت کے سرے کا پتھر نہیں بلکہ بنیادی پتھر ہے۔ باوجود اس کے ہم اس پہلے خیال کے ایسے عادی ہو گئے ہیں کہ اپنی زندگیوں کو اس کے سپرد کرنے کے بعد یہ انتظاری کرنے لگتے ہیں کہ وہ ہمارے اندر داخل ہووے۔ ہم روح القدس کی نسبت وعدے کے اور اس کے اپنے اندر بسنے کے منتظر رہتے ہیں۔ یہ سب کچھ اس بات کے برخلاف ہے کہ ہم اپنے خدا کے فرزند ہونے پر زور دیں اور روح القدس کی سکونت پر بھروسہ کریں۔ احساسات کی انتظاری نہ کرو بلکہ اس پر یقین کرو۔ اس کی امید نہ رکھو بلکہ اس کو قبول کرو۔ اس کی تلاش نہ کرو اس کو پہچان لو۔ اس کے لئے تعمیر نہ کرو بلکہ اس کو بطور پختہ بنیاد کے جانکر اس پر تعمیر کرو۔ تم کہتے ہو کیا میں اس کی اپنے اندر سکونت کو اپنے تئیں سپرد کرنے سے پیشتر اور بغیر احساسات کے معلوم کرنے کے کہ وہ میرے اندر آئی ہے اور بغیر اس قسم کے احساس اور تجربہ کے کہ میری سپردگی ہوئی زندگی کو اس نے قبول کر لیا ہے مان لوں بے شک۔ ٹھیک اسی طرح روح کی سکونت کو قبول کرو جس طرح تم نے گناہوں کی معافی کو قبول کیا تھا۔ جبکہ تم یسوع مسیح پر ایمان لائے تھے۔ کیونکہ خدا کے ابدی اور لاتبدیل کلام کی گواہی بہ نسبت تمہارے تبدیل ہونے والے جذبے کے زیادہ پکی اور یقینی ہے۔

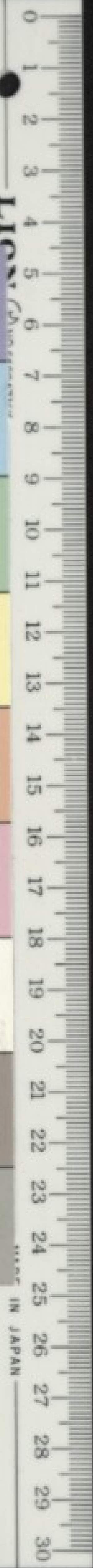
کلام صاف ہے۔ خدا تم سے صرف یہی چاہتا ہے کہ تم اپنا امتحان کرو اور دیکھو کہ تم ایمان میں ہو یا نہیں (۲ قرنتی ۱۳: ۵) اگر ایسا ہی ہے تو وہ تمہیں یقین دلاتا ہے کہ وہ تم میں رہتا ہے۔ وہ بار بار فرماتا ہے کہ تمہارا بدن روح القدس کی ہیکل ہے جو تم میں ہے۔ اور جس کو تم نے خدا سے پایا اور ہمیشہ کے لئے تم میں رہتا ہے۔ (۱ قرنتی ۲: ۱۶ وغیرہ) وہ تم سے یہ نہیں کہتا کہ تم اپنے جذبات کو اس کے متعلق دیکھو بلکہ وہ کہتا ہے کہ تم اس کے کلام پر بھروسہ رکھو وہ تم سے احساسات کی امید نہیں رکھتا کہ تم اس کے لئے اپنے اندر جذبہ کے پیدا ہونے کی انتظاری کرو بلکہ امر واقعہ کے طور پر اُس کے صاف کلام کو قبول کرو۔ اس کے اپنے اندر بسنے کے احساس سو جب تم اس پر یقین کرتے اس کو پہچانتے اور یہ یقین کر کے کہ وہ تمہارے اندر بستا ہے۔ عمل کرتے ہو تو تم جلدی احساسات کو پہچان لیتے ہو کہ یہ ایک جلالی حقیقت ہے۔ ایک بڑے تجربہ کار مقدس سے جب دریافت کیا گیا کہ کس طرح تم کو اپنے دل میں روح القدس کی حضوری کا گیان ہو گیا ہے۔ اس نے جواب دیا کہ صاحب تمہارا یقین یہ ہے کہ وہ یہاں ہے وہ وہاں ہے۔ لیکن میرا یقین یہ ہے کہ وہ میرے اندر بستا ہے۔ اس طرح پیارو اس کے اپنے اندر بسنے پر بھروسہ کرو۔ اس کا انکار مت کرو اور نہ ہی اُس کی انتظاری کرو بلکہ یقین کرو اور اس کو قبول کرو۔ نیک بندگ برادر لارنس کی مانند خدا کی حضوری کی مشق کرو تو تم فوراً اسکا تجربہ حاصل کر سکوگے۔ ویسے طور پر عمل کرو کہ میں تم میں تھا اور تم جانوگے کہ میں تم میں ہوں"۔ اس موقعہ پر روح القدس کے اپنے اندر بسنے کے متعلق بھروسہ کرنے میں بڑی مدد ملے گی اگر ہم اس بڑی سچائی کو جسکا ذکر ذیل میں کیا گیا ہے جان لیویں۔

باقی آئندہ

پادری جان فورمن صاحب کے کچھ الہ آباد میں

گزشتہ سے پیوستہ

یا اگر کوئی بادشاہ یا سپہ سالار لڑائی میں بڑی جانفشانی دکھلائے اور فتح حاصل کر کے اپنے لوگوں کو بچائے تو وہ بڑی شہرت پاتا ہے اور لوگ فخر سے اپنی اولاد کو ایسے لوگوں کی صفات سے متصف کرتے ہیں۔ اسی طرح سے نام یسوع جس کے معنے یہ ہیں کہ وہ لوگوں کو اُن کے گناہوں سے بچائیگا۔ انجیل شریف میں مفصل طور سے بیان مندرج ہے کہ وہ کس طرح سے لوگوں



کو اُن کے گناہ سے بچائیگا - یہ بڑا ہی دلچسپ بیان ہے -

یسوع اپنے لوگوں کو بچانے کے لئے ذیل کے طریقے استعمال کرتا ہے :-

۱- جو یسوع مسیح میں ہیں اُن کے لئے سزا کا حکم نہیں - جیسے ایک مجرم کو حاکم کے روبرو گناہ - خطا - قصور کا اقرار کر کے معافی کا خواستگار ہوتا ہو - حاکم یہ دیکھکر کہ مجرم نادم ہے اور اپنے قصوروں کا اقرار کرتا ہے فوراً اُسے معاف کر دیتا ہے -

۲- وہ ہم کو راستباز ٹھہراتا ہے لکھا ہو کہ میرا راستباز بندہ ہمیشہ تک جیتا رہیگا - اصطلاحاً اسے (بری ٹھہرنا)

۳- وہ ہمیں خدا کے خاندان میں لے آتا ہے - جیسے ہم کسی کو اپنا متبنیٰ بنا لیتے ہیں اور وہ ہماری جائداد کا مالک ہو جاتا ہے -

۴- ہمارا بڑا دشمن گناہ ہے - دل کے اندر کے گناہ جو ہمیں یہ ہمارا بڑا نقصان کرتے ہیں - ایسے تمام گناہوں پر وہ قدرت رکھتا ہے - اور اپنی روح کے وسیلے سے پاکیزگی بخشتا ہے - پاکیزگی کا انعام بہت بڑا ہے -

۵- ماہ اپریل کے شروع ہفتے جناب ڈاکٹر ہنظلی صاحب مقیم آگرہ اور سال گذشتہ میں ڈاکٹر اور حضرت ہنری یونگ صاحب اس جہان فانی سے چل بسے - اب وہ فرشتوں کے درمیان ہیں اُنکو آسمان پر ایسا مکان ملا ہے - جو ہاتھ کا بنا ہوا نہیں - اُسے لوگ بہشت کہتے ہیں - جسکا ذکر کلام ربانی میں بار بار آیا ہے - کہ اس کے مقدس لوگ اس مکان بہشت میں رہینگے - جہاں دائمی آرام ہے - انہی متذکرہ بالا پانچ باتوں کو ہم "نجات" کہتے ہیں ہم اس سلسلے میں تین چار آدمیوں کا ذکر کرنا چاہتے ہیں جنکو خداوند یسوع نے بچایا - اس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ اس کی بچانے کی طاقت کس قدر ہے -

اوّل - جب خداوند یسوع مسیح کو صلیب پر لٹکایا گیا تھا تو آپ کے دائیں اور بائیں دو ڈاکو بھی تھے - ان میں سے ایک عین مرتے وقت تائب ہوا - اور اسی وقت خداوند نے اپنے پیارے لبوں سے فرمایا کہ تو آج کی شب میرے ساتھ بہشت میں ہوگا -

دوم - ایک شخص بڑا جلد باز کم فہم بہت سی غلطیاں کرنے والا بہت کمزور سی تھا - اور اُس نے ہمارے خداوند کو اپنے چلن کیوجہ سے بسا اوقات تکلیف دی - وہ یہاں تک آخر میں مجبور ہوا کہ روایت ہے کہ جب اُس نے جان دی تو کہنے لگا کہ مجھے اُلٹا صلیب پر چڑھاؤ کیونکہ میرے خداوند نے بھی صلیب پر جان دی - میں اس لائق نہیں ہوں کہ صلیب پر سیدھا لٹکایا جاؤں - یہ شخص پطرس تھا -

سوم - ایک بڑا غصہ ور شخص تھا - اس کا ایک بھائی تھا - ان کو لوگ گرج کے بیٹے کہا کرتے تھے - یہ شخص جب عمر رسیدہ ہوا تو پکار پکار کر کہنے لگا "خدا محبت ہے" - اور اُس نے وہ خدمت کی کہ کیا کوئی کریگا یہ بوڑھا تھا - یہ بہت بوڑھا ہوا لوگ اس کو اُٹھا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا کرتے تھے - یہ کہا کرتا تھا کہ ایک دوسرے کو پیار کرو - اسے لوگ محبت کا رسول کہا کرتے تھے -

چہارم - یہ ایک ایسا شخص تھا جو یہ کہا کرتا تھا کہ اگر مجھ سے ہو سکے تو میں عیسائی مذہب کو دنیا سے نیست و نابود کر دوں مسیحیوں کو تکلیف دینا دق کرنا اُس کے لئے باعث فخر تھا - ہر طرح کی اذیت جو اُس کے اختیار میں تھی یہ استعمال کرنے سے نہ چوکتا تھا اس شخص نے دوپہر کے وقت خداوند یسوع مسیح کا درشن پایا - اور یہ آواز سنی کہ کہتی تھی -

"اے ساؤل - اے ساؤل تو مجھے کیوں ستاتا ہے" - یہ دمشق میں تین دن تک ٹھہرا رہا - آخر میں یہ رسول جو پولس کے نام سے مشہور ہے اس قدر غیرت مند ہوا کہ اُس نے کلیسیا قایم کیں اور اپنے خداوند کے نام کی منادی ایسے زور شور سے کی کہ کیا کوئی کریگا - اس طرح سے خداوند رسولوں کو چن لیتا ہے یہ سب زمانہ قدیم کی باتیں ہیں - ہم آپ کو آجکل کی باتیں بتانا چاہتے ہیں - پادری لوکس کے مکان پر ایک کتاب بزبان انگریزی مسمی Twice born men

(دو دفعہ جنا آدمی) تھی - یہ کتاب دو سو اسی صفحے کی کتاب ہو اس کتاب کے شروع سے لیکر آخر تک ایسے لوگوں کا ذکر ہے جو جواری چور - بدقماش تھے اور جب خداوند یسوع مسیح پر ایمان لانے سے بچ گئے - تو ان کی زندگیوں میں عجیب قسم کی تبدیلی ہو گئی -

چین کے ملک میں ایک چھوٹی لڑکی تھی - قحط کے ایام تھے اور اس لڑکی کا باپ ایک دن اُس کے پاس بیٹھا ہوا تھا - لڑکی نے اپنے باپ سے جو مسیحی نہ تھا دریافت کیا کہ اے باپ میں کہاں جاتی ہوں - باپ نے کہا تو کسی اور دنیا میں جاتی ہے جس کی حقیقت اس بیچارے باپ کو معلوم نہ تھی - مسیح پر ایمان لانے سے یہ عقدہ حل ہو گیا - اسی طرح سے ایک بیس سال تک کھانیوالا افیمی خداوند پر ایمان لانے سے بچ گیا -

پادری بی بی رائٹ صاحب جو آجکل سہارنپور سیمنری میں پروفیسر ہیں فرماتے ہیں کہ جب آپ مسیحی نہ ہوتے تھے تو کچھ دیر تک سادھوانہ زندگی بسر کرتے رہے - اسی حالت میں ایک دفعہ ہردوار پہونچے اُنہوں نے وہ کبیرہ گناہ ایسی جگہ پر جو ہندوؤں کے نزدیک متبرک ہو دیکھے کہ پکار کر کہنے لگے کہ میں سادھوؤں کے گناہ دیکھ نہیں سکتا - وہاں سے الٹے لوٹ گئے - اور پھر منصوری جا کر مسیحی گلے میں شریک ہو گئے - آجکل آپ کئی ایک روحوں کو مسیح کے نام کی خوشخبری اُن کو سناتے ہیں - اُن کو کس نے بچایا اسی پیارے یسوع نے جو آج ہم سب گناہگاروں کو بلاتا ہے - اور بچانے کو تیار ہے -

S. H. Hadley مسٹر

(ایس - ایچ - ہیڈلی) ایک زانی - جعل ساز - شرابی شخص یسوع کا درشن پاکر سب گناہوں سے بچ گیا - پولیس والوں سے کہنے لگا کہ مجھ کو حوالات میں رکھو تاکہ میں شراب نہ پی سکوں ہر گھنٹے کے بعد وہ دعا مانگا کرتا تھا - ایک پادری اس شخص کی تعریف میں لکھتے ہیں کہ یقین نہیں آتا کہ کس طرح سے ہیڈلی بچ گیا - پھر اس نئی زندگی میں اُس نے بیس سال مسیح کی خدمت کی - اب حاضرین سے ہمارا آخری سوال یہ ہے کہ کیا آپ چاہتے ہیں گناہ سے بچیں - اسی یسوع نے کروڑوں کو بچایا - میں خود پادری کا بیٹا ہو کر خدا کو نہ جانتا تھا - جب میری عمر تئیس سال کی ہوئی تب میں مسیح کے قدموں پر گرا اور بچ گیا - اور تب سے کہ آج کے دن تک اس کو پیار کرتا ہوں - اور تادم زیست خواہش رکھتا ہوں کہ اس کی خاطر جس نے اپنی جان میرے لئے فدیے میں دی میں بھی اپنی جان دوں تاکہ اُسے نفع



میں پاؤں۔ وہ خود روشنی ہے۔ اے گنہگار تو بھی اس روشنی میں آ۔ بعدہ دعا اور گیت جلسہ برخاست ہوا۔

تیسرا لیکچر

مضمون

"اے ہمارے باپ جو تو آسمان پر ہے۔"

۱۔ شاگرد مسیح کے پاس آئے۔ اور کہنے لگے کہ ہمیں دعا مانگنی سکھلا۔ اس نے انہیں سکھلایا کہ اے ہمارے باپ جو تو آسمان پر ہے تیرا نام پاک مانا جاوے۔ بغیرہ جب مسرف بیٹا تائب ہوا اس نے کہا میں اپنے باپ پاس جاؤنگا۔ جب ہم کسی شخص کو کبھی ہونے کے کہتے ہیں تو وہ جواب دیتا ہے کہ میں اپنے باپ کو چھوڑ کر دوسرا باپ بناؤں۔

۲۔ مسیحی مذہب میں باپ کا لفظ دو معنوں میں استعمال ہوا ہے اوّلاً۔ جبکہ کہ بطور تشبیہ دیا جاتا ہے۔ تو باپ کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔

دوم۔ برکت کے کلمات کا ذکر کرتے ہوئے۔ اس میں تثلیث کا ذکر ہے۔ ہم اس مضمون میں دکھلانا چاہتے ہیں کہ باپ کا کیا حصہ ہے۔

نجات کے کام میں باپ کا ایک خاص حصہ ہے جس طرح لوگ بڑی کوشش اور جانفشانی سے دریاؤں کے سوتے اور نئے جزائر وغیرہ دریافت کرتے ہیں اور آج ہم بھی نجات کے دریائے نیل اور ایمیزن کے سوتوں کا پتہ لگائیں۔ یوحنا کے پہلے خط میں ۴: ۸ و ۱۶ دو جگہ پر آیا ہے کہ خدا محبت ہے۔ شکاگو میں ایک پادری تھے جنہیں یہ شوق تھا کہ کلیسیا جان لے کہ خدا ان کو پیار کرتا ہے۔ منبر کے پیچھے ایک قطعہ جلی حروف سے لکھا ہوا آویزاں تھا جس پر یہ عبارت کندہ تھی کہ خدا محبت ہے۔ انجیل خدا کی تجویز ہے۔ اور اس کا آغاز محبت ہے۔ نیک لوگ نیکوں کو اور بد بدوں کو پیار کرتے ہیں۔

باقی دارد۔

شعر و سخن

غزل

مصنفہ جناب منشی الیاس داس صاحب

ساکن دام انبالہ

دیکھوں ہر ایک پہ قربان جیسے۔
بڑی ہو سب سے عزوشان جیسے۔

فقط میں ہی نہیں قربان جیسے
خدا بھی ہو دو سرا خواہان جیسے

جلانا۔ بخشوانا۔ رحم کرنا
یہی باتیں تو ہیں شایان جیسے۔

مرے نزدیک وہ دل دل نہیں ہو
نہ ہو جو تابع فرمان جیسے

وہ ہر مشکل میں کام آتے ہیں سب کے۔
نہ ہوویں کیوں بھی خواہان جیسے۔

نہ کیسے نا ہم حامی ہیں تمہارے
ملا ہے یہ ہمیں فرمان جیسے۔

خدا کے فضل سے محبوب گنہگار۔
یکایک ہو گیا خواہان جیسے۔

خوشی میں رنج میں اور ہر بلا میں
نہ چھوڑیں گے کبھی دامان جیسے۔

اگر حق کی رضا تم چاہتے ہو
تو ہو دل سے سراسر قربان جیسے۔

خریدا ہے اسے اپنے لہو سے
سراسر ہے اسلئے قربان جیسے

انتخاب الاخبار

حقہ نوشوں کی چاندی

آج ہم دفتر میں اپنے مضامین

لکھ رہے تھے کہ ہمارا ایک حقہ کے عاشق دوست ہاتھ میں ایک اخبار لئے تشریف لائے۔ اور آتے ہی طمطراق سے آپ نے اخبار میز پر پھینک دیا اور فرمایا کہ اسے پڑھو۔ وہ عبارت حسب ذیل تھی۔

کچھ دن ہوئے کہ ہمبرگ شہر میں جو ملک جرمنی کا ایک مشہور شہر ہے ہیضہ بڑے زور شور سے پھیلا تھا اس کی تحقیقات کے لئے ایک کمیشن مقرر ہوا جس کی رپورٹ میں مسٹر ریک جو برلن کے شاہی انسٹی ٹیوشن کے پروفیسر ہیں کہتے ہیں کہ ہیضہ کے جرم نیست و نابود کرنے کے لئے تمباکو کا مفید ہونا ثابت ہو گیا ہے۔ اور وہ اس طرح سے کہ ایسے پانی میں تمباکو کے کچھ پتے بھگوئے گئے تھے۔ جس میں ہیضہ کے پندرہ لاکھ کیڑے موجود تھے ۲۴ گھنٹے کے بعد دیکھا گیا تو کوئی کیڑا زندہ نظر نہیں آیا۔ جب ہیضہ پھیلا ہوتا ہے تو سوائے تمباکو کے کھانے کے اور سب چیزوں میں ہیضے کے کیڑے پائے جاتے ہیں ڈاکٹر ریک نے یہ بھی ثابت کیا کہ تمباکو کے دھوئیں سے بھی کیڑے مر جاتے ہیں۔ آدمی کی تھوک میں کیڑے تھے وہ سگرٹ پینے سے پانچ منٹ میں مر گئے۔ تمباکو کے کارخانوں میں دس سال سے کوئی آدمی نہیں مرا۔

ہم اس نوٹ کو پڑھتے جاتے تھے اور ہمارا مکرم دوست خوش تھا کہ آج وہ اپنے دعوے کی تصدیق میں ایک ڈاکٹر کی زبردست تحقیقات پیش کر رہا ہے۔ نوٹ کو پڑھ کر ہم نے اسے بتایا کہ جس کے چند پتے جس کا دھواں زہریلے کیڑوں کو اپنی زہر کی وجہ سے تباہ کر سکتا ہے وہ آدمی کے پھیپھڑے وغیرہ کے لئے کیونکر مفید ہو سکتا ہے جس طرح سنکھیا جو سب سے زبردست زہر ہے وہ بھی تو کئی امراض کے لئے مفید ہے اور قابل استعمال ہے افیون پوست کئی اشیاء میں پڑتی ہیں تو کیا نتیجہ

نکالا گیا وہ قابل عمل ہیں۔ ایک ڈاکٹر نے اگر تمباکو کا ایک فائدہ بیان کیا تو ناکسوں ڈاکٹر اُس کے نقصانات دکھلاتے ہیں۔ ایک کا کہنا ٹھیک ہے یا دوسرے کا۔ (دہرم پرچارک۔)

ایک خوفناک حادثہ

موضع چترپور ضلع بجنور میں اتفاقاً ایک شیر آگیا

جس نے چند آدمیوں کو زخمی کیا اور بے تکلف گاؤں میں پھرتا رہا۔ ایک گوجر کے لڑکے سوال سنگھ نے جس کی عمر ۲۰ یا ۲۲ سال کی ہے۔ ایک گلی کے سرے پر اس کا مقابلہ کیا۔ شیر نے جونہیں منہ پھیلا کر اس پر حملہ کیا سوال سنگھ نے اپنا بایاں ہاتھ شیر کے منہ میں دیکر نہایت استقلال اور مضبوطی سے اُس کی زبان پکڑ لی اور داہنے ہاتھ سے شیر کو لپٹ گیا۔ شیر بہت جھنجلایا۔ لیکن اس دلیر مرد نے زبان نہ چھوڑی یہ کیفیت دیکھکر گاؤں کے بہت سے آدمی لاٹھیاں لیکر چل پڑے اور شیر کو مار ڈالا۔ سوال سنگھ کی دلیری بہت قابل تعریف ہے۔ مگر افسوس جن آدمیوں کو شیر نے پہلے زخمی کیا تھا اُن میں سے دو آدمی شفاخانہ شیرکوٹ میں آکر مرگئے۔

توقعات صلح

لنڈن ۲۳ مئی مشرقی یورپ میں مستقبلہ اشتگیر عناصر کی موجودگی کی وجہ سے

ارباب سفارت کو وہ تاخیر پریشانی میں ڈال رہی ہے۔ جو معاہدہ صلح پر دستخط ہونے میں واقعہ ہو رہی ہے۔ خیال تھا کہ معاہدہ پر دستخط ہونے کے متعلق تمام انتظام قابل اطمینان طے پا چکا ہے۔ اب ترک وکلا دستخط کرنے سے بدیں وجہ پس و پیش کر رہے ہیں کہ مجوزہ ترمیمات کا بڑا اثر تمام تر ٹرکی پر پڑے گا۔ نہ کہ اتحادیوں پر۔ دریں اثنا تمام دول اس امر پر زور دے رہی ہیں کہ فی الحال عام طور سے معاہدہ صلح پر بلاتوقف دستخط کر دیے جائیں اور جزوی امور متنازعہ فیہ کا بعد میں فیصلہ کرے۔ سب کو اس مکمل عہدنامہ میں درج کر دیا جائے جو معاہدہ برلن کا قائم مقام ہوگا بلغاریہ اور یونان کی مقامی آویزشوں کے علاوہ ہر سہ ممالک

یعنی بلغاریہ سرویہ اور یونان میں ایک دوسرے کے خلاف سخت جوش پیدا ہو رہا ہے۔ بلغاریہ اس بات پر مصر ہے کہ سرویہ مناستر اور اوچریڈا کے قبضے سے دست بردار ہو جائے۔ ورنہ ایک نیم سرکاری اعلان کے مطابق جنگ اٹل ہے۔ بلغاری افسروں کو پہلے ہی اپنی اپنی رجمنٹوں میں دوبارہ حاضر ہونے کا حکم دیا جا چکا ہے۔ اور ہسپتالوں کے لئے از سر نو سامان اور ذخائر بہم پہنچانے کا حکم ملا ہے۔ (میونسپل گزٹ)

مسئلہ سود

ہندوستان کے سیٹھ ساہوکاروں کا طریقہ سود در سود جیسا تباہ کن اور

صاحب جائیداد لوگوں کے حق میں جس قدر بربادی بخش ہے۔ اس کا سد باب کرنے کے لئے واقعی کسی قانون کے نفاذ کی سخت ضرورت ہے۔ اطمینان کی بات ہے کہ آنریبل خواجہ غلام الثقلین نے اس مسئلہ کو نہایت سرگرمی اور کوشش بلیغ کے ساتھ اُٹھا کر امپیریل لیجسلیٹو کونسل صوبہ متحدہ میں اس پر خوب روشنی ڈالی اور ایک مضبوط و مدلل تقریر کرکے گورنمنٹ اور اراکین کونسل پر اچھی طرح آشکارا کر دیا کہ اس نامراد طریق سود کا جو سینکڑوں ہزاروں خاندانوں کی تباہی و بربادی کا باعث ہو چکا ہے۔ قانونی شکنجہ میں کسنا ضروری ہے۔ خواجہ صاحب نے اپنے بیان کے ثبوت و یقین کے لئے بہت سی مثالیں بالتشریح پیش کیں جن میں آٹھ سو کے آٹھ ہزار۔ ایک ہزار کے ۱۷ ہزار ۵۰۰ کے ۱۰۶۵۵۔ ۲۰۰ کے ۴۸۰۰ پچیس سو کے ۱۷ ہزار ایک اور پچیس سو کے ۹۴ ہزار دو سو کے ۴ ہزار تین ہزار کے ۱۰۱۰۱۷ ایک ہزار تین سو کے دس ہزار اور صرف ۵۰ روپے اصل کے عوض دس ہزار روپیہ کی ڈگریاں معہ خرچہ ہوئی ہیں۔ جائے غور ہے کہ ۵۰ روپے کے دس ہزار وصول کرنا کیسا ظلم ہے۔ یہ مسئلہ ایسا ہے جو ہندو و مسلمان دونوں قوموں کی ذات سے وابستہ ہے۔ اور اس میں دونوں قوموں کا نفع و نقصان موجود ہے۔ سود خوار فرقہ قوم و مذہب کا کوئی خیال نہیں کرتا۔

اور ہندو سود خوار ہندو کو اور مسلمان سود خوار مسلمان کو اپنے ہولناک طریق سود در سود سے بیدریغ خانمان برباد کر دیتا ہے۔ گو بہ نسبت ہندوؤں کے مسلمان زیادہ تباہ و برباد ہوئے ہیں۔ مگر تاہم کل ہمدردی کے متقاضی ہیں کہ مسئلہ کی نسبت ہندو مسلمان آنریبل ہم آہنگی اختیار کر کے اس کا قرار واقعی انسداد کرائیں۔ (۱۱)

ڈپٹی کمشنر پشاور کو ایک ناگہانی حادثہ

پچھلے ہفتہ صاحب ڈپٹی کمشنر پشاور بسواری موٹر آب پاشی کے جدید تالابوں کا ملاحظہ

کئے ہوئے واپس آرہے تھے۔ اور سڑک کے کنارے پر ایک شخص پتھر سے شہتوت جھاڑ رہا تھا کہ ناگہانی اس کا درخت کی طرف پھینکا ہوا پتھر صاحب ڈپٹی کی آنکھ میں جا لگا جس سے آنکھ کو سخت صدمہ پہنچا۔ ملزم اسی وقت سے زیر حراست ہے مگر صاحب ڈپٹی کمشنر ایسے رحمدل اور متحمل مزاج جتلائے جاتے ہیں کہ لوگوں نے جب ملزم کو پکڑا تو اس کے دو چار تھپڑ بھی رسید کئے۔ لیکن صاحب ڈپٹی کمشنر نے لوگوں کو منع کر دیا کہ اس کو ہرگز نہ مارنا چاہئے۔ بلکہ صرف اس وقت تک اسے سپرد پولیس رکھا جائے جبکہ اس حرکت کے سرزد ہونے میں اس کی نادانستگی ثابت ہو جائے

(۱۱)

حالات جاپان اردو	۳ر و ۸ر
شریف بیبیاں	۳ر و ۶ر
چند ریلیا سادھنی اردو ۲ر و ۶ر گورمکھی	۲ر
رشیوں کا آبائی وطن	۲ر
آواگون یا آئندہ زندگی	۲ر
تناسخ کا کھنڈن	۲ر
سیر ہند	عہ
بچوں کی پرورش	۱ر
لیبورٹیری میتھڈ	۱ر
وکیل کی سرگذشت رومن اردو	۶ر
دو سوال (ناستک تعلیم کا رد از روئے فلاسفی)	۳ر
سورج پرکاش ۴ر و ۶ر مجلد	۱۲ر
ملکہ آسٹر کا احوال با تصویر ولایتی	۶ر
ملکہ روت کا احوال	۶ر
موسیٰ کا احوال	۶ر
وشنو کے دس اوتار	۲ر
ویدک تصنیفات	۱ر
اصلاح تمدن	۵ر
اصلاح زراعت	۱ر
صنعت و دستکاری	۲ر
ویدوں کی قربانیاں اور چڑھاوے	۳ پائی
ویدوں کی دیوتا پرستی	"
ویدوں کی ازلیت	۶ پائی
پرستش حیوانات	۳ پائی
تیرتھ	۶ پائی

اہل ہنود کے تیوہار	۶ پائی
تاریخ مذہب	۸ر
تاریخ روم	۸ر
تاریخ مصر	۸ر
تاریخ یونان	۸ر
مرقع روس	۸ر
قدیم مسیحیوں کے حالات	۲ر
حیات پولوس	۴ر
حیات داؤد	۸ر
راہ زندگی	۱۲ر
موازنہ مذاہب رومن	۸ر
گنجینۂ اسلام رومن	۸ر
رامپال سنگھ رومن اردو	۸ر
تلاش حق اردو رومن اردو	۳ر و ۹ر
دولت لازوال اردو	۳ر - ۵ر - ۸ر
" رومن اردو	۸ر
عزت بیمثال اردو	۳ر - ۵ر - ۸ر
" رومن اردو	۸ر
اصلاح اخلاق	۴ر
ہند کی افلاس کا انسداد	۱ر
شادی کی بابت خیالات	۱ر
سچی اور جھوٹی خیرات	۳ پائی
صفائی کی ضرورت	۳ پائی
دعوت اسلام	۶ پائی
مسیح کا نمونہ	۸ر

مسیح کے خاص دوست	۸ر
کشف الحقائق	۸ر
بے گناہ نبی	۳ پائی
فارقلیط	۳ پائی
حضرت اسحٰق و اسمٰعیل	۳ پائی
حضرت محمد	۳ پائی
انجیل شریف کی صحت و درستی	۳ پائی
اسماء الٰہی	۳ پائی
خدا کے دس حکم	۳ پائی
مسیح کے حق میں پیشینگوئیاں	۳ پائی
مسیح یا محمد	۳ پائی
نماز	۳ پائی
قرآن	۳ پائی
سچا اسلام	۳ پائی
یسوع مسیح	۳ پائی
یسوع مسیح کی موت اور جی اٹھنا	۳ پائی
سورہ فاتحہ	۳ پائی
ہمارا شافع کون ہے	۳ پائی
خدا ہمارا باپ	۳ پائی
کیا انجیل منسوخ ہوگئی	۳ پائی
انصاف کا دن	۳ پائی
فہرست قرآن رومن اردو مجلد	۶ر
لفظ دیو کی دیانندی تفسیر - رگوید میں سے بزبان انگریزی مصنفہ ڈاکٹر ایچ - ڈی - گریسولڈ	۲ر

پتہ - کرسچن بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای - ایم - ویری صاحب آنریری سکرٹیری سی - ایل - ایس بذریعہ وی - پی +

ڈاکٹرایس کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں

کلورڈڈاین

یہ انگریزوں کی خانگی دوا ہے - ریاحی درد - مروڑ خواہ کسی صورت سے ہو اسکی ایک دو خوراک سے جاتا ہے - اسہال - اوُن کے رت پیچش کے لئے یہ نہایت مفید ہے - ڈاکٹر برمن نے انگلینڈ کے نامی دواخانہ سے بنوائی ہے دیگر قیمتی کلورڈاین کے برابر ہے اور قیمت ارزاں ہے قیمت ۱۶ شیشی محصول ڈاک ۵ ر ۱۲ شیشی للعہ محصول ۱ ر

پین ہیلر

اندرونی درد و پیٹ مروڑ اس سے دور ہوتی ہے - اندرونی - بیرونی درد موچ - چوٹ سے یا گٹھیا کے سبب جوڑوں میں یا گانٹھوں میں ریاح یا سردی سے - کمر کولہا پنجر گردن وغیرہ میں یا جیسا درد ہو اسکے مالش سے جاتا ہے ڈاڑھ مسوڑہ کی درد کو بھی فائدہ کرتا ہے قیمت ۱۲ ر شیشی ڈاک محصول ۵ ر +

ڈاکٹرایس کے برمن ۵ و ۶ تاراچند دت اسٹریٹ کلکتہ

پریسبیٹرین بیواؤں اور یتیموں کا فنڈ

یہ دیسی مسیحیوں کا سب سے پرانا فنڈ ہے اس سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن ملتی ہے - اور بچے بھی جبکہ وے سکولوں میں تعلیم پاتے وظیفے پا سکتے ہیں - ۶۱ برس میں اس فنڈ نے ۸۰ ہزار روپیوں سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن دی ہے اگرچہ ممبران نے صرف ۷۰ ہزار روپیہ چندہ اس فنڈ میں دیا ہے اور قریباً آدھ لاکھ روپے سود سے اس فنڈ میں آچکے ہیں جس حساب سے اب بینک میں ۴۳ ہزار روپیہ نقد موجود ہے - ہر ایک مسیحی مرد اور عورت اس کا ممبر ہو سکتا ہے اور نئے پراسپکٹس (اردو انگریزی) مینیجنگ ڈائرکٹر پادری والٹر جے کلارک ایم - اے نولکھا لاہور کو لکھنے سے بہت جلد مل سکتے ہیں +

مخزن مسیحی

یہہ رسالہ ہر ماہ پہلی اور پندرہ تاریخ بزبان انگریزی اور رومن اردو میں الہ آباد سے شائع ہوتا ہے - اس میں کلیسیائی اور ملکی خبریں کرسچن ایڈیٹوں کے مضامین اور سنڈے سکول کے سبق شائع ہوتے ہیں +

چندہ سالانہ بموجب تنخواہ خریداران کے ۱۲ ر سے لیکر دو روپیہ تک ہے - نمونہ ایڈیٹر مخزن مسیحی فتحپور سے منگوا یو - پی سے طلب کر سکتے ہیں +

تواریخ کلیسیا

یہہ کتاب رومن اردو میں چھپ کر تیار ہو گئی ہے اس میں کلیسیا کے حالات مختصر طور پر شروع سے آجتک ہیں قیمت عہ و عاؔ +

باغِ دل

دی گارڈن آف دی ہارٹ

یہہ ایک سہ ماہی ہنار رسالہ انگریزی اور فارسی اردو میں ہوتے چکنے کاغذ پر چھپتا ہے اس میں خوبصورت تصویریں ہیں چندہ سالانہ ایک روپیہ ہے - اگر چھ یا زیادہ کاپیاں ایک پتہ پر بھیجی جاویں - تو فی کاپی ۱۲ ر چارج کیا جاتا ہے درخواستیں کثرت سے آرہی ہیں - اور زیادہ کی بھی ضرورت ہے - یہ خاصکر ہندوستانی مستورات کے لئے مخصوص ہے قیمت ہر حالت میں پیشگی لیجائیگی - نمونہ چار آنہ کے ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہے - باغ دل کے چاروں نمبر (۱۹۱۲ء کے) ۱ ر فی نمبر لیا جاتا ہے +

درخواستیں بنام پادری اے - ایم ویری - ڈی - ڈی - آنریری سکرٹیری - سی - ایل - ایس لودیانہ پنجاب آنی چاہئے

دستورالعمل نُورافشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصولڈاک ... [illegible]
ہندوستان و پنجاب سے معہ محصولڈاک پیشگی ... [illegible]
ہندوستان و پنجاب سے معہ محصولڈاک مابعد ... [illegible]
غیر ممالک سے معہ محصولڈاک ... [illegible]

شرح اُجرت اشتہارات

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	ہے	صہ	عہ
چوتھائی کالم	صہ	عہ	للعہ ۱۰
نصف کالم	عہ	للعہ ۱۲	صہ ۲۵
پورا کالم	للعہ ۱۲	صہ ۲۵	للعہ ۴۰
پورا صفحہ	للعہ ۴۰	سہ	۱۰۰

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۲ ر ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا +

نوٹ - نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ وار ہیں +

اطلاع ضروری - (۱) نامہ نگاروں کو چاہئے کہ نہایت خوشخط اور صرف ایک طرف کاغذ پر مضمون لکھا کریں (۲) نامنظور شدہ مضامین واپس نہیں بھیجے جاتے (۳) خط و کتابت کے لئے ٹکٹ بھیجنے چاہئیں ورنہ جواب نہیں دیا جا سکتا (۴) جو نامہ نگار بھیجتے ہیں کم از کم ایک مضمون نہ لکھے وہ نامہ نگار نہیں سمجھا جائیگا (۵) بعض نامہ نگار خلط ملط سفر و نشر بھیجدیتے ہیں جس سے بڑی دقت ہوتی ہے چاہئے کہ دونوں قسم کے مضامین علیحدہ علیحدہ کاغذوں پر ہوں (۶) مضمون لکھتے وقت صفحے کے ختم ہونے پر اکثر صاحبان حاشیہ پر اور پیچھے بہت سا مضمون لکھدیتے ہیں جس کے پڑھنے کی دقت ہوتی ہے مضمون صفحہ وار ہونا ضروری ہے - ایڈیٹر +

سی - بی - ہائی سکول لودیانہ

قائم شدہ ۱۸۷۵ء

تسلی بخش انتظام و کھانا عمدہ

حرفتی کارخانجات

مشرح خرچ خوراک معہ فیس جماعت فی ماہ صہ اگر دو طالبعلم ایک ہی خاندان کے ہوں للعہ ۳ یا زیادہ و للعہ کتب وغیرہ خرچ علاوہ ہوگا - کارخانہ متعلقہ سکول ہذا میں جن رکشا کرونل وکیرم وغیرہ و دیگر سامان مثل الماری میز کرسی وغیرہ نہایت عمدہ اول درجہ کی لکڑی کا نہایت ارزاں قیمت پر طیار ہوتا ہے - قیمت رکشا لعہ سے صہ کرونل لعہ +

مزید دریافت حال کے لئے مینجر صاحب اسکول ہذا سے خط و کتابت کریں +

(پادری جے - وی ہیرونز صاحب پبلشر - ایڈیٹر و مینجر نورافشاں کے لئے مشن پریس لودیانہ میں باہتمام واکلی برادرز چھپا)